بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ (17) سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

لَنْ تَنَالُوا 04

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ لَنْ تَنَالُوا ﴾ پارہ نمبر 04
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم	جون 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، تمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعوٰی ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہِ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہوسکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوبِ مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرعزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردوخواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کیئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمد للہ اس سلسلے کے چوتھے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ بریک اپ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہ تم حاصل کرسکو گے نیکی یہاں تک کہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ	تم خرچ (نہ) کرلو اس سے جو تم پسند کرتے ہو
وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ	اور جو (بھی) تم خرچ کرو گے کوئی چیز
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿92﴾	تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ ﴿92﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے،
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ	مگر جو خود اسرائیل نے اپنے آپ پر حرام کرلیے تھے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	اس سے قبل کہ اُتاری جاتی تورات،
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیں کہ تم لے آؤ تورات
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿93﴾	پھر اس کو (میرے سامنے) پڑھو، اگر تم سچے ہو۔ ﴿93﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	پھر جو جھوٹ باندھے اللہ تعالیٰ پر
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ	اس کے بعد تو وہی لوگ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ ۘ	ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ ﴿94﴾

وقفِ جبریل علیہ السلام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَبْلِ : قبل از غذا، چند دن قبل، قبل از وقت۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تُنَزَّلَ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
تُحِبُّوْنَ : حُبّ، حبیب، محب، محبت۔	فَاتْلُوْهَآ : تلاوت، وحی متلوّ۔
اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔	افْتَرٰى : افترا پردازی (جھوٹ باندھنا)۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الْكَذِبَ : کذاب، تکذیب، کذب بیانی۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَنۡ	تَنَالُوا	الۡبِرَّ	حَتّٰى	تُنۡفِقُوۡا	مِمَّا ①
ہرگز نہ	تم سب حاصل کرسکو گے	نیکی	یہاں تک	تم سب خرچ (نہ) کرلو	(اس) سے جو

تُحِبُّوۡنَ ؕ	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ شَیۡءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	تو یقیناً اللہ	اس کو

عَلِيۡمٌ (92)	كُلُّ الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اِلَّا مَا
خوب جاننے والا ہے	تمام کھانے	حلال تھے	بنی اسرائیل کے لیے	مگر جو

حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ ②	عَلٰى نَفۡسِهٖ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ تُنَزَّلَ	التَّوۡرٰٮةُ ③ ؕ
حرام کرلیا (خود) اسرائیل نے	اپنے آپ پر	(اس) سے قبل	کہ اُتاری جاتی	تورات

قُلۡ	فَاۡتُوۡا ④	بِالتَّوۡرٰٮةِ ③	فَاتۡلُوۡهَاۤ	اِنۡ كُنۡتُمۡ
آپ کہہ دیں کہ	پس تم سب لے آؤ	تورات کو	پھر تم پڑھو اس کو	اگر ہو تم

صٰدِقِيۡنَ (93)	فَمَنِ	افۡتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الۡكَذِبَ
سب سچے	پھر جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ⑤	فَاُولٰۤـئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ⑥ ۘ (94)
اس کے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب ظلم کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔②اِسۡرَآءِيۡلَ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔③ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَاۡتُوۡا کا ترجمہ پس تم آؤ ہے، اگر اس کے بعد علامت "ب" ہو تو اس کا ترجمہ پس تم لے آؤ کیا جاتا ہے۔
⑤اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

الجزء 04
وقف جبریل علیہ السلام

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۛ	(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ کہہ دیں اللہ نے سچ کہا ہے،
فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ	تو تم پیروی کرو ابراہیمؑ کے طریقے کی جو یکسو تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿95﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بیشک پہلا گھر (جو) لوگوں کے لیے بنایا گیا
لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، وہ برکت دیا گیا ہے
وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۚ ﴿96﴾	اور باعث ہدایت ہے تمام جہان والوں کے لیے ﴿96﴾
فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ	اس (بیت اللہ) میں کئی کھلی نشانیاں ہیں،
مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ	(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے
وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ	اور جو داخل ہوا اس میں وہ امن میں ہو گیا
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ	اور اللہ کیلئے لوگوں کے ذمے ہے بیت اللہ کا حج کرنا
مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ	جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے۔
وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو نہ مانے تو بیشک اللہ تعالیٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقَ	صادق، صداقت، صدق و وفا۔	فِيۡهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
فَاتَّبِعُوۡا	اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	بَيِّنٰتٌ	بیان، مبینہ، دلیل بین۔
حَنِيۡفًا	دین حنیف (یک طرفہ، یکسو)۔	مَّقَامُ	بلند مقام، مرتبہ و مقام، تاریخی مقامات۔
وُّضِعَ	وضع قطع، موضوع (بناوٹ)۔	حِجُّ	حج، حاجی، حجاج۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔	اسۡتَطَاعَ	استطاعت (طاقت)۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادی کائنات۔	اِلَيۡهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِّلۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

قُلْ ①	صَدَقَ اللّٰهُ قف	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ②
(اے نبیؐ!) آپ کہہ دیں	اللہ نے سچ کہا ہے	توتم سب پیروی کرو	ابراہیمؑ کے طریقے کی

حَنِيْفًا ط	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (95)	اِنَّ	اَوَّلَ بَيْتٍ
(جو) یکسو تھے	اور نہیں تھے وہ	مشرکوں میں سے	بیشک	پہلا گھر

وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ ②③	مُبٰرَكًا ④
(جو) بنایا گیا	لوگوں کے لیے	یقیناوہی ہے جو	مکہ میں ہے	برکت والا ہے

وَّهُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ ج (96)	فِيْهِ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ ②
اور باعث ہدایت ہے	تمام جہان والوں کے لیے	اس (بیت اللہ) میں	کئی کھلی نشانیاں ہیں

مَّقَامُ ⑤ اِبْرٰهِيْمَ ج	وَمَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ اٰمِنًا ط
(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے	اور جو	داخل ہوا اس میں	وہ امن میں ہوگیا

وَلِلّٰهِ	عَلَى النَّاسِ ⑥	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ اسْتَطَاعَ
اور اللہ کے لیے	لوگوں پر ہے	بیت اللہ کا حج کرنا	جو طاقت رکھے

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا ط	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس کی طرف	راہ	اور جو	نہ مانے	تو بیشک	اللہ تعالیٰ

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہ اصل میں مکہ تھا، بعض عرب کے ہاں بکہ استعمال ہوتا تھا اس لیے اللہ نے بکہ استعمال فرمایا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ وہ پتھر ہے جس پر ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بیت اللہ کی تعمیر کی تھی۔⑥ اس سے مراد لوگوں کے ذمے ہے۔

غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾	بے پرواہ ہے تمام جہان والوں سے۔ ﴿97﴾
قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! تم کیوں انکار کرتے ہو
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ	اللہ کی آیات کا حالانکہ اللہ گواہ ہے
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾	(اُس) پر جو تم کرتے ہو۔ ﴿98﴾
قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	آپ کہہ دیں! اے اہل کتاب کیوں تم روکتے ہو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کے راستے سے (اُسے) جو ایمان لایا
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ	(کیا) تم چاہتے ہو اس میں کجی حالانکہ تم (خود) گواہ ہو
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	(کہ وہ راہ راست پر ہے) اور اللہ غافل نہیں ہے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	(اُس) سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿99﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم مان لوگے
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ	ایک گروہ (کی بات، اُن لوگوں) میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ	دیے گئے کتاب وہ لوٹا دیں گے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَنِيٌّ : غنی، اغنیا، مستغنی۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

يٰاَهْلَ : یا اللہ/ اہل محلہ، اہل وعیال۔

تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔

شَهِيْدٌ ، شُهَدَآءُ : شہادت، شاہد، شہید۔

عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال صالحہ۔

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔

اٰمَنُوْۤا : ایمان، مومن، امن۔

تُطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع۔

فَرِيْقًا : فریق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔

يَرُدُّوْكُمْ : ردّ، مردود، فتنۂ ارتداد، مرتد۔

غَنِیٌّ	عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿97﴾	قُلْ ①	یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ	لِمَ
بے پرواہے	تمام جہان والوں سے	آپ کہہ دیں!	اے اہل کتاب!	کیوں

تَکْفُرُوْنَ	بِاٰیٰتِ ② اللّٰہِ ۖ	وَاللّٰہُ	شَھِیْدٌ	عَلٰی مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾
تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کی آیات کا	حالانکہ اللہ	گواہ ہے	(اس) پر جو	تم سب کرتے ہو

قُلْ ①	یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!	کیوں	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے

مَنْ اٰمَنَ	تَبْغُوْنَھَا	عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ	شُھَدَآءُ ؕ
(اسے) جو ایمان لایا	(کیا) تم سب چاہتے ہو اس میں	کجی	حالانکہ تم	(خود) گواہ ہو

وَمَا اللّٰہُ	بِغَافِلٍ ③	عَمَّا ④	تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	یٰۤاَیُّھَا ⑤	الَّذِیْنَ
اور اللہ نہیں ہے	غافل	(اس) سے جو	تم سب کر رہے ہو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْۤا ⑥	اِنْ	تُطِیْعُوْا	فَرِیْقًا
سب ایمان لائے ہو!	اگر	تم سب مان لوگے	ایک گروہ کی بات

مِّنَ الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْکِتٰبَ	یَرُدُّوْکُمْ ⑦
ان لوگوں میں سے جن	سب کو دی گئی	کتاب	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ ایمان لائے ہے اور اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں ﴿100﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور کیسے تم کفر کرو گے حالانکہ تم (وہ ہو کہ)
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تلاوت کی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیات
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ	اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے۔
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	اور جو مضبوطی سے تھام لے گا اللہ (کے دامن) کو
ع 10/10 1 فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾	تو ضرور اسکو ہدایت مل جائے گی سیدھے راستے تک ﴿101﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے (ایسے) ڈرو
حَقَّ تُقٰتِهٖ	(جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے۔
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور تم مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب (مل کر)
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اور تفرقے میں نہ پڑو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِيْمَانِكُمْ ، اٰمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔	مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خط مستقیم۔
كٰفِرِيْنَ ، تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔	اتَّقُوا ، تُقٰتِهٖ : تقویٰ، متقی۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔	تَمُوْتُنَّ : موت، میت، اموات۔
تُتْلٰى : تلاوت، وحی متلوّ۔	اِلَّا : الاقلیل، الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
هُدِيَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	تَفَرَّقُوْا : فرقہ، تفرقہ، تفریق۔
صِرَاطٍ : پل صراط۔	اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔

بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ	کٰفِرِیْنَ (100)	وَ کَیْفَ	تَکْفُرُوْنَ	وَاَنْتُمْ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	سب کو کفر کی حالت میں	اور کیونکر	تم سب کفر کروگے	حالانکہ تم

تُتْلٰی ①	عَلَیْکُمْ	اٰیٰتُ اللّٰہِ ②	وَفِیْکُمْ	رَسُوْلُہٗ ط
تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیات	اور تم میں	اسکا رسول (موجود ہے)

وَمَنْ	یَّعْتَصِمْ ③	بِاللّٰہِ	فَقَدْ	ھُدِیَ
اور جو	مضبوطی سے تھام لے گا	اللہ (کے دامن) کو	تو ضرور	اس کو ہدایت مل جائے گی

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (101) ع	یٰٓاَیُّھَا ④ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰہَ
سیدھے راستے تک	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	اللہ سے (ایسے) ڈرو

حَقَّ تُقٰتِہٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ ⑤	اِلَّا وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (102)
حق ہے اس سے ڈرنے کا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے	مگر اس حال میں کہ تم	سب مسلمان ہو

وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰہِ	جَمِیْعًا
اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کی رسی کو	سب (مل کر)

وَّ	لَا تَفَرَّقُوْا ⑥⑦ ص	وَاذْکُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰہِ
اور	تم سب تفرقے میں نہ پڑو	اور تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو

10 ع 10 1

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اور علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً	(جواس نے) تم پر کی جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ	تو اس نے الفت ڈال دی تمہارے دلوں میں
فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ	تو تم ہو گئے اُس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی
وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ	اور تم (کھڑے) تھے آگ کے گڑھے کے کنارے پر
فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ	تو اس نے بچا لیا تمہیں اس (دوزخ) سے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿103﴾	اپنی آیات تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿103﴾
وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ ہو تم میں سے ایک گروہ
يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ	وہ دعوت دیتے ہوں بھلائی کی طرف
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ حکم دیتے ہوں نیکی کا
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	اور وہ روکتے ہوں برائی سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿104﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان علی العموم۔	يُبَيِّنُ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بیّن۔
اَعۡدَآءً : عداوت، عدوّ (دشمن)۔	تَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
فَاَلَّفَ : الفت، تالیف قلب۔	يَّدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعوّ، داعی الی الخیر۔
بَيۡنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	يَاۡمُرُوۡنَ : امر، مامور، امارت، آمر۔
قُلُوۡبِكُمۡ : قلب وجگر، قلبی تعلق، امراض قلب۔	بِالۡمَعۡرُوۡفِ : امر بالمعروف (نیکی)۔
اِخۡوَانًا : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	يَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر (منع کرنا)۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔

عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ كُنۡتُمۡ	اَعۡدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ
(جو اس نے کی) تم پر	جب تم تھے	دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	تمہارے دلوں میں

فَاَصۡبَحۡتُمۡ	بِنِعۡمَتِهٖۤ	اِخۡوَانًا ۚ	وَكُنۡتُمۡ
تو ہو گئے تم	اس کی مہربانی سے	بھائی بھائی	اور تم (کھڑے) تھے

عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ ①	مِّنَ النَّارِ ②	فَاَنۡقَذَكُمۡ	مِّنۡهَا ؕ
گڑھے کے کنارے پر	آگ کے	تو اس نے بچا لیا تمہیں	اس (دوزخ) سے

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ③	لَكُمۡ	اٰيٰتِهٖ ①	لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ④ (103)
اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ

وَلۡتَكُنۡ ⑤	مِّنۡكُمۡ	اُمَّةٌ ①⑥	يَّدۡعُوۡنَ	اِلَى الۡخَيۡرِ
اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک گروہ	وہ سب دعوت دیتے ہوں	بھلائی کی طرف

وَ	يَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ ⑦	وَ	يَنۡهَوۡنَ
اور	وہ سب حکم دیتے ہوں	نیکی کا	اور	وہ سب روکتے ہوں

عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ⑧ (104)
برائی سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے ہیں

ضروری وضاحت

① ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں مِنۡ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ كُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمۡ کے بعد الۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ	اور تم مت ہو (ان لوگوں) کی طرح جو
تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا	فرقوں میں بٹ گئے اور وہ اختلاف کرنے لگے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ	اس کے بعد کہ آ گئے ان کے پاس روشن دلائل
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ انکے لیے بڑا عذاب ہے۔﴿105﴾
يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ	اس دن روشن ہوں گے کچھ چہرے
وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ	اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۟	پس رہے وہ لوگ سیاہ ہوں گے جن کے چہرے
اَكَفَرۡتُمۡ	(ان سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا
بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ	اپنے ایمان لانے کے بعد، تو مزہ چکھو عذاب کا
بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿106﴾	اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔﴿106﴾
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ	اور رہے وہ لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے
فَفِيۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	تو (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَبۡيَضُّ، ابۡيَضَّتۡ : ید بیضا، بیاض والاقرآن۔
تَفَرَّقُوۡا : فرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	وُجُوۡهٌ، وُجُوۡهُهُمۡ : علی وجہ البصیرت، وجاہت۔
اخۡتَلَفُوۡا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	تَسۡوَدُّ، اسۡوَدَّتۡ : حجراسود، مسودہ (کالا)۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرۡتُمۡ، تَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار۔
الۡبَيِّنٰتُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَذُوۡقُوا : ذائقہ۔
عَظِيۡمٌ : عظمت، تعظیم، معظم۔	فَفِيۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَّوۡمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	رَحۡمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم، رحیم۔

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا ①	وَاخْتَلَفُوْا
اور تم سب مت ہو	ان لوگوں کی طرح جو	سب بٹ گئے (فرقوں میں)	اور اُن سب نے اختلاف کیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا ②	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ط ③	وَاُولٰٓئِكَ
اس کے بعد کہ	آ گئے ان کے پاس	روشن دلائل	اور وہی لوگ ہیں کہ

لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿105﴾ لا	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ ③
اُن کے لیے	بڑا عذاب	اس دن	روشن ہوں گے

وُجُوْهٌ ④	وَّتَسْوَدُّ ③	وُجُوْهٌ ج ④	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ ③
کچھ چہرے	اور سیاہ ہوں گے	کچھ چہرے	پس رہے	وہ لوگ جن کے	سیاہ ہوں گے

وُجُوْهُهُمْ قف ⑤	اَ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
ان کے چہرے	(ان سے کہا جائے گا) کیا	تم نے کفر کیا تھا	اپنے ایمان لانے کے بعد

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ⑥ ﴿106﴾	وَاَمَّا
تو تم سب مزہ چکھو	عذاب کا	اس وجہ سے جو	تم تھے سب کفر کرتے	اور رہے

الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ ③	وُجُوْهُهُمْ ⑤	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط ③
وہ لوگ جو	روشن ہوں گے	اُن کے چہرے	پس (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ③ ات، تَ، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿107﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں (کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں انکو
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	(جبریلؑ کی زبانی) آپ پر حق کے ساتھ
وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾	اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا جہان والوں پر۔ ﴿108﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿109﴾
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ	ہو تم بہترین اُمت (جسے)
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	نکالا (پیدا کیا) گیا ہے لوگوں (کی اصلاح) کے لیے
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	(کہ) تم حکم دیتے ہو نیکی کا
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور تم روکتے ہو برائی سے
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر،

ع 11 8 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوْنَ : خلد بریں، خالد۔
نَتْلُوْهَا : تلاوت، وحی متلوّ۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، معنی مراد۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
مَا، فِي : ماحول، ماجرا، ماتحت/ فی الحال، فی الفور۔
السَّمٰوٰتِ، الْاَرْضِ : کتب سماویہ، ارض وسما، اراضی۔
تُرْجَعُ : رجوع، رجعت پسندی، رجوع الی اللہ۔

الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
خَيْرَ : خیر، خیریت، خیرات۔
اُخْرِجَتْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارتِ اسلامی۔
تَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، نواہی (منع کرنا)۔
تُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (107)	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ اللّٰهِ ②
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ	اللہ کی آیات ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ
(کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں وہ	(جبریلؑ کی زبانی) آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ

يُرِيْدُ ③	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ (108)	وَلِلّٰهِ	مَا
چاہتا	ظلم کرنا	سب جہان والوں پر	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
آسمانوں میں ہے	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے	اور	اللہ (ہی) کی طرف

ع 11 8 2

تُرْجَعُ ④	الْاُمُوْرُ (109) ع	كُنْتُمْ	خَيْرَ اُمَّةٍ ②
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	ہو تم	بہترین اُمت

اُخْرِجَتْ ②	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑤
نکالی گئی	لوگوں (کی اصلاح) کے لیے	(کہ) تم سب حکم دیتے ہو	نیکی کا

وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ⑤ ؕ
اور تم سب روکتے ہو	برائی سے	اور	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر

ضروری وضاحت

①تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ استعمال ہوتا ہے۔② ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے (عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے)۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر ایمان لے آتے اہل کتاب
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ	اُن میں سے کچھ ایمان لے آئے ہیں
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾	اور اُن کی اکثریت نافرمان ہی ہے۔ ﴿110﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	وہ (یہودی) ہرگز نہیں تمہارا نقصان کر سکتے
اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ	سوائے (معمولی) تکلیف کے اور اگر
يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف	یہ تم سے لڑیں (تو) تم سے پیٹھ پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾	پھر ان کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔ ﴿111﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	مسلط کر دی گئی اُن پر ذلت جہاں بھی
ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	وہ پائے جائیں مگر پناہ لینے کی وجہ سے اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ	اور پناہ لینے (کی وجہ سے) لوگوں کی
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	اور وہ حقدار بن چکے ہیں اللہ کے غضب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَ، الْمُؤْمِنُوْنَ: ایمان، مومن، امن۔
اَهْلُ : اہل وعیال، اہلیہ۔
خَيْرًا : خیر، خیریت، خیرات۔
اَكْثَرُهُمْ : کثیر، کثرت، اکثر۔
الْفٰسِقُوْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور (گناہگار)۔
يَّضُرُّوْكُمْ : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

اَذًى : ایذا، موذی، اذیت ناک۔
يُّقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الذِّلَّةُ : ذلت ورسوائی، ذلالت، ذلیل۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔

وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا
اور اگر	ایمان لے آتے	اہل کتاب	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر

لَّهُمْ ؕ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ ①	وَ	اَكْثَرُهُمُ
اُن کے لیے	ان میں سے (کچھ)	ایمان والے ہیں	اور	اُن کی اکثریت

الْفٰسِقُوْنَ (110)	لَنْ	يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ اَذًى ؕ
سب نافرمان ہیں	ہرگز نہیں	وہ سب تمہارا نقصان کرسکتے	سوائے (معمولی) تکلیف کے

وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ ②	يُوَلُّوْكُمُ ②	الْاَدْبَارَ قف	ثُمَّ
اور اگر	وہ سب لڑیں تم سے	(تو) وہ سب بھاگ جائیں گے تم سے	پیٹھ پھیر کر	پھر

لَا يُنْصَرُوْنَ ③ (111)	ضُرِبَتْ ④	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ ④	اَيْنَ مَا
وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے	مسلط کردی گئی ہے	ان پر	ذلت	جہاں بھی

ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ ⑤	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ ⑤
(یہ) سب پائے جائیں	مگر	پناہ کی وجہ سے	اللہ (کی طرف) سے	اور پناہ (کی وجہ سے)

مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ ⑥	مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں (کی طرف) سے	اور وہ سب حقدار بن چکے ہیں	غضب میں	اللہ (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

① وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں "یـ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ حَبْلٌ کا معنی رسی ہے لیکن یہاں اس سے مراد امان، عہد یا پناہ ہے۔⑥ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ	اور مسلط کر دی گئی ہے اُن پر محتاجی
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ	یہ اس لیے کہ بیشک وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے انبیاء کو
بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا	ناحق، یہ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے
وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿112﴾ ق	اور حدود سے نکل جاتے تھے۔ ﴿112﴾
لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	(یہ) سب ایک جیسے نہیں ہیں (بلکہ) اہل کتاب میں سے
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	ایک گروہ (حق پر) قائم رہنے والا ہے
يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ	وہ اللہ کی آیات پڑھتے ہیں رات کے اوقات میں
وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿113﴾	اس حال میں کہ وہ (اسکے آگے) سجدہ کرتے ہیں ﴿113﴾
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز آخرت (پر)
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	اور برائی سے روکتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡمَسۡكَنَةُ : مسکین، مسکینی۔
يَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار۔
يَقۡتُلُوۡنَ : قتل، قاتل، قتال۔
بِغَيۡرِ : غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔
عَصَوۡا : عصیان، معصیت، معاصی۔
سَوَآءً : مساوی، مساوات۔

قَآئِمَةٌ : قائم، قیام، مقیم، قائمقام۔
يَتۡلُوۡنَ : تلاوت، وحی متلوّ۔
الَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
الۡاٰخِرِ : آخر، آخری، اُخروی زندگی۔
يَاۡمُرُوۡنَ : امر، آمر، مامور، امارت۔
يَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر، منہیات، نواہی۔

وَضُرِبَتْ ①	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ ؕ ②	ذٰلِكَ ③	بِاَنَّهُمْ
اور مسلط کردی گئی ہے	ان پر	محتاجی	یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②	وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ
تھے وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور وہ سب قتل کرتے تھے	انبیاء کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ⑤	ذٰلِكَ ③ بِمَا ⑥	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ④ ق (112)
ناحق	یہ اس وجہ سے تھا کہ	وہ سب نافرمانی کرتے	اور	تھے وہ سب حدود سے نکل جاتے

لَيْسُوْا	سَوَآءً ؕ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ ②	قَآئِمَةٌ ②
(یہ) سب نہیں ہیں	ایک جیسے	اہل کتاب میں سے	ایک گروہ	قائم رہنے والا ہے

يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ②	اٰنَآءَ الَّيْلِ	وَ	هُمْ يَسْجُدُوْنَ ⑥ (113)
وہ سب پڑھتے ہیں	اللہ کی آیات	رات کے اوقات میں	اور	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ⑥	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	روز	آخرت (پر)	اور

يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑥	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور وہ سب روکتے ہیں	برائی سے

ضروری وضاحت

① ضُرِبَتْ کا اصل ترجمہ ماردی گئی ہے، یہاں تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے
کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ بِ کا
ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	اور وہ جلدی کرتے ہیں بھلائی کے کاموں میں
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ ﴿114﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھلائی کا کام وہ کریں گے
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	پس ہرگز نہ کی جائے اس کی ناقدری
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے اُن سے اُن کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	اور نہ اُن کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	اس کی مثال جو وہ (کافر لوگ) خرچ کرتے ہیں
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس دنیاوی زندگی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَارِعُوْنَ : سرعت، سریع الحرکت۔	شَيْئًا : شے، اشیاء۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابہ کرام۔
الصّٰلِحِيْنَ : عمل صالح، اعمال صالحہ، مصلح۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔	خٰلِدُوْنَ : خلد بریں، خالد۔
يُّكْفَرُوْهُ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔	يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْحَيٰوةِ : حیات، حیات جاودانی، احیائے دین۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	الدُّنْيَا : دنیا، دنیاوی زندگی۔

وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ ط	وَاُولٰٓئِكَ ①
اور	وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائی کے کاموں میں	اور یہی لوگ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
صالحین میں سے ہیں	اور جو	وہ سب کام کریں گے	بھلائی سے

فَلَنْ ②	يُّكْفَرُوْهُ ط ③④	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾
پس ہرگز نہیں	نا قدری کی جائے گی اُسکی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ ②	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں ٹال سکیں گے	ان سے	ان کے مال

وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ط	وَاُولٰٓئِكَ ①
اور نہ	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ج	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾
اہل دوزخ ہیں	(اور) وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
(اس کی) مثال	جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اِس دنیاوی زندگی میں

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔ ② فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے اور ''وْ'' یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ	اس ہوا کی مثال ہے (کہ) اس میں سخت سردی ہو
اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡٓا	وہ جا پہنچے (ایسے) لوگوں کی کھیتی پر (کہ) انہوں نے ظلم کیا ہو
اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ	اپنے آپ پر تو تباہ کر ڈالے وہ اس (کھیتی) کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿117﴾	اور لیکن اپنے آپ پر یہ خود ظلم کر رہے ہیں۔ ﴿117﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ تم
بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ	راز دان اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو
لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ	نہیں وہ کوتاہی کرتے تمہیں خراب کرنے میں
وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ	وہ تو (وہ کچھ) چاہتے ہیں جس سے تمہیں تکلیف پہنچے
قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ	یقیناً دشمنی ظاہر ہو چکی ہے ان کے منہ (زبانوں) سے
وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ	اور جو (کینے) چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے
اَكۡبَرُ ؕ	(وہ اس سے بھی) بہت زیادہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ/ مثل، مثال، امثلہ۔	تَتَّخِذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رِيۡحٍ	ریح بادی، درد ریح۔	وَدُّوۡا	محبت ومودت۔
اَصَابَتۡ	مصیبت، مصائب۔	بَدَتِ	بادی النظر (ظاہر)۔
ظَلَمُوۡٓا، ظَلَمَهُمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡبَغۡضَآءُ	بغض وعناد، حسد وبغض۔
اَنۡفُسَهُمۡ	نفس، نفسانفسی، نفسانی۔	اَفۡوَاهِهِمۡ	افواہ (چونکہ بات ہر منہ پر ہوتی ہے اسلیے افواہ کہتے ہیں)۔
فَاَهۡلَكَتۡهُ	ہلاکت، ہلاک، مہلک۔	تُخۡفِىۡ	اخفا، مخفی، خفیہ۔
لٰكِنۡ	لیکن۔	صُدُوۡرُهُمۡ	صدر بازار، شرح صدر، شق صدر۔

كَمَثَلِ رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ ①
ہوا کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس میں	سخت سردی ہو	وہ جا پہنچے

حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ ① ط
(ایسے) لوگوں کی کھیتی پر	(کہ) ان سب نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	تو وہ تباہ کرڈالے اُسے

وَمَا	ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
اور نہیں	اللہ نے ان پر (کچھ) ظلم کیا	اور لیکن	اپنے آپ پر (خود)

يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾	يٰٓاَيُّهَا ② الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا
وہ سب ظلم کررہے ہیں	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ

بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ ③	لَا يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا ط
رازدان	اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو	نہیں وہ سب کوتاہی کرتے تمہیں	خراب کرنے میں

وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ ج	قَدْ بَدَتِ ④	الْبَغْضَآءُ ⑤
وہ سب چاہتے ہیں	(وہ کچھ) جس سے تمہیں تکلیف پہنچے	یقیناً ظاہر ہوچکی ہے	دشمنی

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ صلے	وَمَا	تُخْفِيْ ⑥	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ ⑦ ط
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپائے ہوئے ہیں	ان کے سینے	وہ اس سے بھی زیادہ ہیں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑤ آء واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ — تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾ — واضح نشانیاں اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ ﴿118﴾

هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ — سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم دوستی رکھتے ہو اُن سے

وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ — اور وہ دوستی نہیں رکھتے تم سے حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ — ان تمام کتابوں پر اور جب وہ ملتے ہیں تمہیں

قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ — (تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں

وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا — اور جب وہ علیحدہ ہوتے ہیں (تو) کاٹنے لگتے ہیں

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ — تم پر (اپنی) انگلیاں غصے سے

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ — آپ (ان سے) کہہ دیں کہ (جل) مرو اپنے غصے میں

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾ — بیشک اللہ خوب جاننے والا سینوں والی (بات) کو ﴿119﴾

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ — اگر تمہیں پہنچے کوئی بھلائی (تو) بُری لگتی ہے اُن کو

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ — اور اگر تمہیں پہنچے کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيَّنَّا : بیان، دلیل بیّن، مبینہ طور پر۔

تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔

تُحِبُّوْنَهُمْ : حبیب، محبوب، محبت۔

تُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔

لَقُوْكُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

خَلَوْا : خلا، خلوت، بیت الخلا۔

الْغَيْظ، بِغَيْظِكُمْ : غیظ و غضب۔

مُوْتُوْا : موت، میت، اموات۔

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بِذَاتِ : ذاتی طور پر، ذاتیات۔

الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر، صدر بازار۔

تَمْسَسْكُمْ : مس کرنا (چھونا)۔

تَسُؤْهُمْ، سَيِّئَةٌ : سوئے ادب، علمائے سُوء، سوئے اتفاق۔

تُصِبْكُمْ : مصیبت، مصائب۔

قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ①	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ② ﴿118﴾
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	تمہارے لیے	واضح نشانیاں	اگر	ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے

هٰٓاَنْتُمْ ③ اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَلَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ)	تم سب دوستی رکھتے ہو اُن سے	اور نہیں	وہ سب دوستی رکھتے تم سے

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ج ④	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ ⑤
حالانکہ	تم سب ایمان رکھتے ہو	تمام کتابوں پر	اور جب	وہ سب ملیں تمہیں

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا صلے ج	وَاِذَا خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب وہ سب علیحدہ ہوتے ہیں	وہ سب کاٹتے ہیں	تم پر

الْاَنَامِلَ ⑥	مِنَ الْغَيْظِ ط	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ ط
(اپنی) انگلیاں	غصے سے	آپ کہہ دیں کہ	تم سب (جل) مرو	اپنے غصے سے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ م ⑦	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ ①
بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	دلوں والی (بات) کو	اگر	تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ ①⑧	تَسُؤْهُمْ ز	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ ①	سَيِّئَةٌ ①⑧
کوئی بھلائی	(تو) بُری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	کوئی برائی

ضروری وضاحت

①ات ، ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③ھَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔④یہاں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ اَلْاَنَامِلَ سے انگلیوں کے پورے مراد ہیں۔⑦فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ	(تو) خوش ہوتے ہیں اس سے
وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم صبر کرلو اور تم ڈرتے رہو (اللہ سے تو)
لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہارا نہ بگاڑ سکے گی انکی مکاری کچھ بھی بیشک اللہ
بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿120﴾ ع 12/11/3	(اس) سے جو یہ کررہے ہیں احاطہ ہوئے ہے ﴿120﴾
وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ	اور جب آپ صبح کو نکلے اپنے گھر والوں سے
تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	(اور) آپ متعین فرما رہے تھے مومنوں کو
مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ	لڑائی کے مورچوں پر
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿121﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔﴿121﴾
اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ	جب آمادہ ہوئے دو گروہ تم میں سے
اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ	کہ وہ بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ اُنکا مددگار (موجود) تھا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿122﴾	اور اللہ ہی پر پس مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔﴿122﴾
وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری مدد کی (جنگ) بدر میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفۡرَحُوۡا	: فرحت، تفریح۔	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔
تَتَّقُوۡا	: تقویٰ، متقی۔	سَمِيۡعٌ	: سمع، سماعت، محفل سماع۔
يَضُرُّكُمۡ	: ضرر رساں، مضر صحت (نقصان دہ)۔	عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
شَيۡـًٔا	: شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔	طَّآئِفَتٰنِ	: طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ (گروہ)۔
يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	وَلِيُّهُمَا	: ولی، اولیاء، ولایت، ولی کامل۔
مُحِيۡطٌ	: احاطہ، محیط۔	فَلۡيَتَوَكَّلِ	: توکل و بھروسہ، متوکل علی اللہ۔
اَهۡلِكَ	: اہل و عیال، اہلیہ، اہل خانہ۔	نَصَرَكُمۡ	: نصرت، ناصر، انصاری، منصور۔

يَفْرَحُوْا	بِهَا ؕ	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
وہ سب خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم سب صبر کرلو	اور تم سب ڈرتے رہو (اللہ سے)

لَا يَضُرُّكُمْ ①	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا
(تو) نہیں بگاڑ سکے گی تمہارا	ان کی مکاری	کچھ بھی	بیشک اللہ	(اس) سے جو

ع 12 / 11 / 3

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع	وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ
وہ سب کررہے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں سے

تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ ؕ	وَاللّٰهُ
آپ متعین فرمارہے تھے	مومنوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور اللہ

سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② ﴿121﴾ لا	اِذْ	هَمَّتْ ③	طَّآئِفَتٰنِ ④	مِنْكُمْ
خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب	آمادہ ہوئے	دو گروہ	تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا ③④ لا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ⑤⑥
کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں	حالانکہ اللہ	ان دونوں کا مددگار تھا	اور اللہ پر (ہی)	پس توکل کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾	وَلَقَدْ ⑦	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ
مومنوں کو	اور البتہ تحقیق	تمہاری مدد کی	اللہ نے	(جنگ) بدر میں

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت اٰنِ اور ا دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
⑤ فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر جزم آجاتی ہے۔
⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	اس حال میں کہ تم کمزور تھے پس اللہ سے ڈرو
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿123﴾	تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿123﴾
اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	جب آپ کہہ رہے تھے مومنوں سے
اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ	کیا تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہاری مدد کرے
رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ	تمہارا رب تین ہزار فرشتوں کے ذریعے
مُنۡزَلِيۡنَ ﴿124﴾	(جو) اُتارے جائیں (آسمان سے)۔ ﴿124﴾
بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا	کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
وَيَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا	اور وہ (کافر) چڑھ آئیں تم پر اپنے جوش سے اُسی دم
يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ	(تو) تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار
مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿125﴾	خاص نشان رکھنے والے فرشتوں سے۔ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى	اور نہیں بنایا اللہ نے اس کو مگر خوشخبری کا (ذریعہ)
لَكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ	تمہارے لیے اور تا کہ مطمئن ہو جائیں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَذِلَّةٌ : ذلت، ذلیل، ذلالت۔	الۡمَلٰٓئِكَةِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔
فَاتَّقُوا، تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	مُنۡزَلِيۡنَ : نازل، نزول، شان نزول۔
تَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شاکر، شکریہ، اظہار تشکر۔	تَصۡبِرُوۡا : صبر، صابر۔
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ : مؤمن، امن، ایمان۔	فَوۡرِهِمۡ : فوراً، فوری طبی امداد۔
يَّكۡفِيَكُمۡ : کافی، کفایت۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يُّمِدَّكُمۡ، يُمۡدِدۡكُمۡ : مدد، امداد۔	بِخَمۡسَةِ : حواس خمسہ، خُمس (پانچواں حصہ)۔
بِثَلٰثَةِ : مثلّث، تثلیث۔	لِتَطۡمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔

وَ اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ ① ج	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ② (123)
اس حال میں کہ تم	کمزور تھے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	تاکہ تم سب شکر گزار بن جاؤ

اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ	يَّكْفِيَكُمْ ③
جب	آپ کہہ رہے تھے	مومنوں سے	کیا نہیں ہے	کافی تمہیں

اَنْ يُّمِدَّكُمْ ③	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ ④⑤	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ①
کہ مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے

مُنْزَلِيْنَ ط (124)	بَلٰٓى لا اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
(جو) سب اُتارے جائیں	کیوں نہیں اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے

وَيَاْتُوْكُمْ ⑥	مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ ③	رَبُّكُمْ
اور وہ سب (کافر) چڑھ آئیں تم پر	اپنے جوش سے اسی (دم)	(تو) تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ ④⑤	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ①	مُسَوِّمِيْنَ (125)	وَمَا
پانچ ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	خاص نشان رکھنے والے	اور نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى ④	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ ④⑦
بنایا اس کو اللہ نے	مگر	خوشخبری کا (ذریعہ)	تمہارے لیے	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

الربع

ضروری وضاحت

① یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ة، تَا اور ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ	تمہارے دل اس سے
وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	اور نہیں ہوتی مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿126﴾	(جو) غالب حکمت والا ہے (یہ اس کے لیے ہے کہ) ﴿126﴾
لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ	تاکہ وہ کاٹ ڈالے ایک گروہ کو (ان لوگوں) سے جنھوں نے
كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ	کفر کیا، یا ذلیل و مغلوب کردے اُنہیں
فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿127﴾	پس وہ نامراد واپس لوٹیں۔ ﴿127﴾
لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ	(اے نبی) آپ کا (اس) معاملے میں کچھ (اختیار) نہیں
اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ	(کہ) یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا عذاب دے اُنہیں
فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿128﴾	بیشک وہ ظالم تو ہیں ہی۔ ﴿128﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ	زمین میں ہے، وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوۡبُكُمۡ	قلب اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔	شَىۡءٌ	شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
عِنۡدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	يَتُوۡبَ	توبہ، تائب۔
الۡحَكِيۡمِ	حکیم، حکمت، حکما۔	ظٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِيَقۡطَعَ	قطع تعلقی، قطع رحمی، وضع قطع۔	مَا، فِى	ماحول، ماتحت/ فی الحال، فی الفور۔
طَرَفًا	یک طرفہ، ایک طرف، اطراف۔	يَغۡفِرُ	مغفرت، استغفار۔
فَيَنۡقَلِبُوۡا	انقلاب، انقلابی قدم۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
خَآئِبِيۡنَ	خائب وخاسر (ناکام)۔	يُعَذِّبُ	عذاب۔

قُلُوْبُكُمْ ①	بِهٖ ؕ	وَمَا النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تمہارے دل	اس سے	اور نہیں ہوتی مدد	مگر	اللہ ہی کی طرف سے

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ ۙ	لِيَقْطَعَ ②	طَرَفًا ③	مِّنَ الَّذِيْنَ
(جو) خوب غالب	نہایت حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ ڈالے	ایک گروہ کو	ان لوگوں سے جن

كَفَرُوْٓا	اَوْ يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ ④ ﴿127﴾
سب نے کفر کیا	یا وہ ذلیل و مغلوب کر دے انہیں	پس وہ سب واپس لوٹیں	نامراد (ہوکر)

لَيْسَ	لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ⑤	اَوْ يَتُوْبَ
(اے نبی) نہیں	آپ کا	(اس) معاملے میں کچھ (اختیار)	(کہ) یا وہ مہربانی کرے

عَلَيْهِمْ	اَوْ يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾
ان پر	یا وہ عذاب دے انہیں	پس بیشک وہ	سب ظلم کرنے والے ہیں

وَلِلّٰهِ ⑥	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑦	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ بخش دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿129﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔﴿129﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰٓوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود
اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	کئی گنا بڑھا چڑھا کر اور اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿130﴾ ج وَاتَّقُوا النَّارَ	تاکہ تم نجات پاسکو۔﴿130﴾ اور بچو اس آگ سے
الَّتِىۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿131﴾ ج	جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔﴿131﴾
وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ	اور اطاعت کرو اللہ اور (اس کے) رسول کی
لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿132﴾ ج وَسَارِعُوۡۤا	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔﴿132﴾ اور جلدی کرو (لپکو)
اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ	اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف
عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ ۙ	(کہ) اُسکا عرض آسمانوں اور زمین کے (برابر) ہے
اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿133﴾ ۙ	وہ تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لیے۔﴿133﴾
الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ	جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی اور تنگدستی (ہر حال) میں
وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ	اور غصہ پی جانے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوۡرٌ : مغفرت، مرحوم و مغفور۔	اَطِيۡعُوا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
تَاۡكُلُوا : اکل و شرب، ماکولات۔	سَارِعُوۡۤا : سرعت، سریع الحرکت۔
الرِّبٰٓوا : ربا فری بنک۔	عَرۡضُهَا : طول و عرض (لمبائی، چورائی)۔
اَضۡعَافًا، مُّضٰعَفَةً : ذو اضعاف اقل۔	يُنۡفِقُوۡنَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
تُفۡلِحُوۡنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔	السَّرَّآءِ : مسرور، مسرت و شادمانی (خوشی)۔
اتَّقُوا، لِلۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔	الضَّرَّآءِ : ضرر رساں، مضر صحت۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡغَيۡظَ : غیظ و غضب (غصہ)۔

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ①	رَّحِيْمٌ① ع ﴿129﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ②	اٰمَنُوْا
اور اللہ بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!

لَا تَاْكُلُوا③	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً④ ص	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
مت تم سب کھاؤ	سود	کئی گنا بڑھا چڑھا کر	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ⑤ ج ﴿130﴾	وَاتَّقُوا	النَّارَ الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾ ج
تاکہ تم سب نجات پاسکو	اور تم سب ڈرو	اس آگ سے جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ⑤⑥ ج ﴿132﴾
اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور (اسکے) رسول کی	تاکہ تم سب پر رحم کیا جائے

وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ④	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ④	عَرْضُهَا
اور تم سب جلدی کرو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور جنت	(کہ) اس کی چوڑائی

السَّمٰوٰتُ④	وَالْاَرْضُ لا	اُعِدَّتْ④	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾ لا	الَّذِيْنَ
آسمانوں	اور زمین کے (برابر ہے)	وہ تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو

يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ⑦
وہ سب خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور تنگدستی (میں)	اور سب پی جانے والے	غصہ

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔②یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ۃ، ات، تْ اور آء مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ کُمْ اور تہ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ	اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ﴿134﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿134﴾
وَالَّذِيۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً	اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو جب کوئی بُرا کام کر بیٹھیں
اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ	یا ظلم کر بیٹھیں اپنے آپ پر (تو فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں
فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ	پس وہ معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں کی
وَمَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ قف	اور کون معاف کرسکتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا
وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا	اور وہ اصرار نہیں کرتے اس پر جو انہوں نے کیا
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿135﴾	حالانکہ وہ جانتے ہوں (یعنی جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے) ﴿135﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا بخشش ہے
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ	ان کے رب کی طرف سے اور باغات ہیں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡعَافِيۡنَ : عفو و درگزر، معافی۔	ذَكَرُوا : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	فَاسۡتَغۡفَرُوۡا، يَغۡفِرُ : استغفار، مغفرت۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محب، محبت۔	يُصِرُّوۡا : اصرار، مصر (اڑے رہنا)۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسان، محسن، احسانات۔	يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَعَلُوۡا : فعل، فاعل، مفعول۔	جَزَآؤُهُمۡ : جزاو سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا۔
ظَلَمُوۡۤا : ظلم، ظالم، مظلوم۔	تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	خٰلِدِيۡنَ : خلد بریں، خالد، خُلد (ہمیشگی کی جگہ)۔

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ ط	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ①	الْمُحْسِنِيْنَ ② ج (134)
اور سب درگزر کرنے والے ہیں	لوگوں سے	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا فَعَلُوْا	فَاحِشَةً ③④	اَوْ ظَلَمُوْٓا
اور	وہ لوگ جو	جب وہ سب کر بیٹھیں	کوئی برا کام	یا وہ سب ظلم کر بیٹھیں

اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ ص
اپنے آپ پر	(توفوراً) سب یاد کرتے ہیں اللہ کو	پس وہ سب معافی مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی

وَمَنْ	يَّغْفِرُ ①	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ قف	وَلَمْ	يُصِرُّوْا
اور کون	معاف کرسکتا ہے	گناہوں کو	اللہ کے سوا	اور نہیں	وہ سب اصرار کرتے

عَلٰى مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ (135)	اُولٰٓئِكَ ⑤
(اس) پر جو	ان سب نے کیا	حالانکہ	وہ سب	وہ سب جانتے ہوں	یہی لوگ ہیں کہ

جَزَآؤُهُمْ ⑥	مَّغْفِرَةٌ ③	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ ③
ان کی جزا	بخشش ہے	اُن کے رب (کی طرف) سے	اور	باغات ہیں

تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط
بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ۃ، تا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ؕ﴿136﴾	اور (بہت) اچھا بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا۔﴿136﴾
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ	یقیناً گزر چکے ہیں تم سے پہلے بہت سے واقعات
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	تو چلو پھرو زمین میں پس دیکھو
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿137﴾	(کہ) کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام۔﴿137﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ (عام) لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور ہدایت
وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿138﴾	اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے۔﴿138﴾
وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو گے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿139﴾	اگر تم ہو (سچے) مومن۔﴿139﴾
اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ	اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا) صدمہ تو یقیناً پہنچ چکا ہے
الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	(اس سے قبل کافر) قوم کو بھی اس جیسا صدمہ
وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	اور یہ (فتح وشکست کے) دن ہم بدلتے رہتے ہیں اُنہیں
بَيۡنَ النَّاسِ ۚ	لوگوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- نِعۡمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔
- الۡعٰمِلِيۡنَ : عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
- قَبۡلِكُمۡ : قبل از وقت، چند دن قبل۔
- سُنَنٌ : سنت، اہل سنت، سنن نبویہ۔
- فَسِيۡرُوۡا : سیر وسیاحت، صبح کی سیر۔
- فِى، الۡاَرۡضِ : فی الحال، فی الفور/ ارض وسما، اراضی۔
- كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- عَاقِبَةُ، لِّلۡمُتَّقِيۡنَ : عاقبت نااندیش، عاقبت (انجام)۔
- الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
- هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
- مَوۡعِظَةٌ : وعظ ونصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
- تَحۡزَنُوۡا : حزن وملال، عام الحزن (غم)۔
- الۡاَعۡلَوۡنَ : عالی مقام، علو، اعلیٰ، عالی شان۔
- يَّمۡسَسۡكُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔

وَنِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ ط	قَدْ خَلَتْ ①	مِنْ قَبْلِكُمْ ②
اور (بہت) اچھا	بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا	یقیناً گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

سُنَنٌ لا	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
بہت سے واقعات	تو تم سب چلو پھرو	زمین میں	پس تم سب دیکھو (کہ)	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ ①	الْمُكَذِّبِيْنَ ③ ﴿137﴾	هٰذَا بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	یہ واضح بیان ہے	عام لوگوں کے لیے

وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةٌ ①	لِّلْمُتَّقِيْنَ ③ ﴿138﴾	وَلَا	تَهِنُوْا	وَلَا
اور ہدایت	اور نصیحت ہے	ڈرنے والوں کے لیے	اور نہ	تم سب ہمت ہارو	اور نہ

تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ④	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾
تم سب غم کرو	اور	تم ہی سب غالب ہو گے	اگر ہو تم	سب (سچے) مومن

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ ②⑤	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ الْقَوْمَ	قَرْحٌ
اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا)	صدمہ	تو یقیناً	پہنچ چکا ہے (کافر) قوم کو بھی	صدمہ

مِّثْلُهٗ ط	وَ	تِلْكَ الْاَيَّامُ ⑥	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ ج
اس جیسا	اور	یہ (فتح وشکست کے) دن	ہم بدلتے رہتے ہیں اُنہیں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

①تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
④اَنْتُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑥تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ جاننا چاہتا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ	ایمان لائے اور وہ بنانا چاہتا ہے تم میں سے (کچھ کو)
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿140﴾	شہید، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿140﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور اسلیے (بھی کہ) اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿141﴾	ایمان لائے اور ملیا میٹ کردے کافروں کو۔ ﴿141﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے
اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ	کہ تم جنت میں (ایسے ہی) داخل ہو جاؤ گے
وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ	اور (جبکہ) ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے
الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ	ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿142﴾	اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کرلے صبر کرنیوالوں کو۔ ﴿142﴾
وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ	اور البتہ تحقیق تم تھے تمنا کرتے موتِ (شہادت) کی
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ	اس سے قبل کہ تمہیں نصیب ہو وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعۡلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
شُهَدَآءَ : شہید، شہادت، شہداء۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار۔
تَدۡخُلُوۡا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
الۡجَنَّةَ : جنت (باغ)، جنت الفردوس۔
جٰهَدُوۡا : جہاد، جدوجہد، مجاہد۔
الصّٰبِرِيۡنَ : صبر، صابر۔
تَمَنَّوۡنَ : تمنا، متمنی شرکت۔
قَبۡلِ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
تَلۡقَوۡهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ ①②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ
اور	اس لیے اللہ جاننا چاہتا ہے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ بنانا چاہتا ہے

مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ ③ ط	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ②	الظّٰلِمِيْنَ (140) لا
تم میں سے	(کچھ کو) شہید	اور اللہ تعالیٰ	پسند نہیں کرتا	ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ ①②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ
اور تاکہ چھانٹ لے اللہ	اُن لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ ملیامیٹ کردے

الْكٰفِرِيْنَ (141)	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ③
کافروں کو	کیا تم نے (یہ) سمجھ لیا ہے	کہ تم سب داخل ہوجاؤ گے	جنت میں (ایسے ہی)

وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ ②	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ
اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا اللہ نے	ان لوگوں کو جن	سب نے جہاد کیا ہو	تم میں سے

وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ (142)	وَلَقَدْ ④	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ ⑤
اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کرلے	سب صبر کرنیوالوں کو	اور البتہ تحقیق	تم تھے سب تمنا کرتے

الْمَوْتَ ⑥	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ ⑦ ص
موت (شہادت) کی	اس سے قبل	کہ	تم سب کو نصیب ہو وہ

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔②یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③آء اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

ع 14 14 5

فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ	پس تحقیق (اب تو) تم نے دیکھ لیا اسے
وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿143﴾ ع	اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔ ﴿143﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر ایک رسول
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے بہت رسول
اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ	کیا پس اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیے جائیں
انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ	(تو کیا) تم پھر جاؤ گے اپنی ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ	اور جو پھر جائے اپنی ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـئًا ؕ	تو ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا کچھ بھی،
وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿144﴾	اور عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا شکر گزاروں کو ﴿144﴾
وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ	اور نہیں ہے (کوئی اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	مگر اللہ کے اذن سے (موت کا) مقررہ وقت لکھا ہوا ہے
وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا	اور جو چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا (میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَيۡتُمُوۡهُ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	سَيَجۡزِى	جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
تَنۡظُرُوۡنَ	نظر، نظارہ، منظر۔	الشّٰكِرِيۡنَ	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
مَّاتَ	موت، میت، اموات۔	لِنَفۡسٍ	نفس، نفسانفسی، نفسانی۔
قُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	بِاِذۡنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
انۡقَلَبۡتُمۡ، يَّنۡقَلِبۡ	انقلاب، انقلابی قدم۔	مُّؤَجَّلًا	مہر موجل، اجل۔
يَّضُرَّ	ضرر رساں، مضر صحت۔	يُّرِدۡ	ارادہ، مراد، مرید۔
شَيۡـئًا	شے، اشیاء۔	ثَوَابَ	ثواب، ایصال ثواب۔

14 ع 14 5

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ ①	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ② ﴿143﴾ ع	وَمَا ③
پس تحقیق	تم سب نے دیکھ لیا اسے	حالانکہ	تم سب (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو	اور نہیں ہیں

مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ ج ④	قَدْ خَلَتْ ⑤	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط
محمد ﷺ	مگر ایک رسول	یقیناً گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	(بہت سے) رسول

اَفَاۡئِنْ	مَّاتَ	اَوْ قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط
کیا پس اگر	وہ وفات پا جائیں	یا شہید کر دیے جائیں	تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑھیوں کے بل

وَمَنْ	يَّنْقَلِبْ ⑥	عَلٰى عَقِبَيْهِ ⑦	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ
اور جو	پھر جائے	اپنی ایڑھیوں پر (الٹے پاؤں)	تو ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا

شَيْئًا ط	وَ	سَيَجْزِى اللّٰهُ ⑥	الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	وَمَا	كَانَ
کچھ بھی	اور	عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا	شکر گزاروں کو	اور نہیں	ہے (کوئی اختیار)

لِنَفْسٍ ④	اَنْ	تَمُوْتَ ⑤	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا
کسی جان	کہ	وہ مرے	مگر	اللہ کے اذن سے	لکھا ہوا ہے

مُّؤَجَّلًا ط	وَ	مَنْ	يُّرِدْ ⑥	ثَوَابَ الدُّنْيَا ⑧
(موت کا) مقررہ وقت	اور	جو	چاہے	بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں

ضروری وضاحت

①تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔②اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔⑤تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦یعنی ایڑھیوں کے بل۔⑧فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے اِس (دنیا) میں،
وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ	اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو
نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ	(تو) ہم دیں گے اُسے اس (آخرت) میں
وَسَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ ﴿145﴾	اور عنقریب ہم (اچھا) بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو ﴿145﴾
وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ	اور کتنے ہی نبی (ایسے گزرے ہیں کہ) جہاد کیا
مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ	ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے
فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ	پس نہ (تو) انہوں نے ہمت ہاری اور (اُس) پر جو
اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	مصائب درپیش ہوئے اُنہیں اللہ کے راستے میں
وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ	اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿146﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے صبر کرنے والوں کو۔ ﴿146﴾
وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا	اور نہیں تھا انکا قول (اس موقع پر) مگر یہ کہ انہوں نے کہا
رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا	(اے) ہمارے رب! معاف فرما ہمارے گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡهَا : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

يُّرِدۡ : ارادہ، مراد، مرید۔

الۡاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔

سَنَجۡزِى : جزاوسزا، جزاک اللہ خیرا

الشّٰكِرِيۡنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

قٰتَلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔

رِبِّيُّوۡنَ : رب، ربوبیت، مربی۔

اَصَابَهُمۡ : مصیبت (پہنچنا)، مصائب وآلام۔

سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ضَعُفُوۡا : ضعف، جرم ضعیفی، ضعف جگر۔

يُحِبُّ : حب، محب، محبت، حبیب۔

الصّٰبِرِيۡنَ : صبر، صابر۔

اِلَّاۤ : الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج	وَمَنْ	يُّرِدْ ①	ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ ②
(تو) ہم دے دیتے ہیں اسے	اس (دنیا) میں	اور جو	چاہتا ہو	آخرت کا بدلہ

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج	وَ	سَنَجْزِی	الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾
(تو) ہم دیں گے اسے	اس (آخرت) میں	اور	عنقریب ہم بدلہ دیں گے	شکرگزاروں کو

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ ③	قٰتَلَ لا	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور کتنے ہی	نبی (ایسے گزرے ہیں کہ)	جہاد کیا	ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والوں نے

كَثِيْرٌ ج	فَمَا وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بہت سے	پس نہ تو ان سب نے ہمت ہاری	(اس) پر جو	مصائب پہنچے انہیں	اللہ کے راستے میں

وَمَا	ضَعُفُوْا	وَمَا	اسْتَكَانُوْا ط	وَاللّٰهُ
اور نہ	ان سب نے کمزوری دکھائی	اور نہ	وہ سب (کافروں سے) دبے	اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ ①	الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	وَمَا ④	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ
پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہیں	تھا	ان کا قول (اس موقع پر)	مگر

اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا ⑤	اغْفِرْ لَنَا ⑥	ذُنُوْبَنَا ⑤
یہ کہ	ان سب نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں معاف فرما	ہمارے گناہوں کو

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا	اور ہماری زیادتیوں کو اپنے کام میں
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا	اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	کافر قوم پر۔ ﴿147﴾ پس دیا اُنہیں اللہ نے
ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا کا بدلہ اور بہترین اجر آخرت کا (بھی)
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے ﴿148﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم کہا مانو گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ	اُن کا جنہوں نے کفر کیا (تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	(اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	تو تم پلٹو گے خسارہ پانے والے (بن کر)۔ ﴿149﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ہی تمہارا سرپرست ہے
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾	اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ﴿150﴾
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ	عنقریب ہم ڈال دیں گے (ان کے) دلوں میں

ع 5/5/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْرَافَنَا : اسراف۔	يَرُدُّوْكُمْ : رد، مردود، مرتد۔
ثَبِّتْ : ثابت قدمی، ثبوت، مثبت۔	فَتَنْقَلِبُوْا : انقلاب، انقلابی اقدام۔
اَقْدَامَنَا : قدم، اقدام، مقدم۔	خٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	بَلِ : بلکہ۔
يُحِبُّ : حب، محب، محبت، حبیب۔	النّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الْمُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان۔	سَنُلْقِيْ : القاء (ڈالنا)۔
تُطِيْعُوا : اطاعت، مطیع۔	قُلُوْبِ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔

وَ	اِسۡرَافَنَا	فِيۡۤ اَمۡرِنَا	وَثَبِّتۡ ①	اَقۡدَامَنَا
اور	ہماری زیادتیوں کو	اپنے کام میں	اور تو ثابت رکھ	ہمارے قدم

وَ	انۡصُرۡنَا	عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ②③ ﴿147﴾	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
اور	تو مدد فرما ہماری	کافر لوگوں پر	پس دیا اُنہیں	اللہ نے

ثَوَابَ الدُّنۡيَا	وَحُسۡنَ	ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ④ ط	وَاللّٰهُ
دنیا کا بدلہ	اور بہترین	اجر آخرت کا (بھی)	اور اللہ تعالیٰ

ع 5 5 6

يُحِبُّ ⑤	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ⑥ ﴿148﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ⑦	اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ
محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	اگر

تُطِيۡعُوا	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	يَرُدُّوۡكُمۡ
تم سب اطاعت کرو گے	ان کی جن	سب نے کفر کیا	(تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں

عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ ⑧	فَتَنۡقَلِبُوۡا	خٰسِرِيۡنَ ﴿149﴾	بَلِ اللّٰهُ
تمہاری ایڑھیوں پر	پس تم سب پلٹو گے	سب خسارہ پانے والے (بن کر)	بلکہ اللہ (ہی)

مَوۡلٰىكُمۡ ج	وَهُوَ	خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ③ ﴿150﴾	سَنُلۡقِيۡ	فِيۡ قُلُوۡبِ
تمہارا سرپرست ہے	اور وہ	بہترین مددگار ہے	عنقریب ہم ڈال دیں گے	دلوں میں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔② اَلۡقَوۡم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑧ یعنی تمہیں تمہاری ایڑھیوں کے بل پھیر دیں گے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ	جنہوں نے کفر کیا (تمہارا) رعب
بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ	اس وجہ سے کہ انہوں نے شریک بنایا ہے اللہ کا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ	جو (کہ) اس نے نہیں اتاری اس کی کوئی دلیل
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	اور ان کا ٹھکانا آگ ہے
وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾	اور ظالموں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿151﴾
وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں سچا کر دکھایا اپنا وعدہ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	جب تم قتل کر رہے تھے اُنہیں اس کے حکم سے
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور باہم جھگڑنے لگے
فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	(پیغمبر کے) حکم میں اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ
اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ	اس نے دکھا دیا تمہیں وہ (مال غنیمت) جو تم پسند کرتے تھے
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو دنیا چاہتے تھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو آخرت چاہتے تھے،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔	حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	تَنَازَعْتُمْ : تنازعہ، متنازعہ علاقہ۔
يُنَزِّلْ : نازل، نزول، شان نزول۔	فِي، الْاَمْرِ : فی الحال، فی الفور/ امر، آمر، مامور۔
مَاْوٰىهُمُ : ملجا و ماویٰ (ٹھکانہ)۔	عَصَيْتُمْ : معصیت، معاصی (گناہ)۔
صَدَقَكُمُ : صدق وصفا، صادق و امین، صداقت۔	اَرٰىكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
وَعْدَهٗٓ : وعدہ، پکا وعدہ۔	تُحِبُّوْنَ : حب، محب، محبت، حبیب۔
بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔	يُّرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

الَّذِيۡنَ كَفَرُوا	الرُّعۡبَ	بِمَآ ①②	اَشۡرَكُوۡا	بِاللّٰهِ
جن سب نے کفر کیا	(تمہارا) رعب	اس وجہ سے کہ	ان سب نے شریک بنایا	اللہ کا

مَا لَمۡ	يُنَزِّلۡ ③	بِهٖ ①	سُلۡطٰنًا ④ ج	وَمَاۡوٰىهُمُ	النَّارُ ط
جو (کہ) نہیں	اس نے اتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور ان کا ٹھکانا	آگ ہے

وَبِئۡسَ	مَثۡوَى	الظّٰلِمِيۡنَ (151)	وَلَقَدۡ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
اور برا ہے	ٹھکانا	ظالموں کا	اور البتہ تحقیق	سچا کر دکھایا تمہیں اللہ نے

وَعۡدَهٗۤ	اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ	بِاِذۡنِهٖ ج	حَتّٰٓى	اِذَا فَشِلۡتُمۡ
اپنا وعدہ	جب تم سب قتل کر رہے تھے انہیں	اسکے حکم سے	یہاں تک کہ	جب تم نے ہمت ہار دی

وَتَنَازَعۡتُمۡ ⑤	فِى الۡاَمۡرِ	وَعَصَيۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ مَآ ②⑥
اور تم باہم جھگڑنے لگے	(پیغمبر کے) حکم میں	اور تم نے نافرمانی کی	(اس) کے بعد کہ

اَرٰىكُمۡ	مَّا	تُحِبُّوۡنَ ط	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ
اس نے دکھا دیا تمہیں	(وہ مال غنیمت) جو	تم سب پسند کرتے تھے	تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو

يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا ③	وَمِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّرِيۡدُ ③	الۡاٰخِرَةَ ⑦ ج
چاہتے تھے دنیا	اور تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو	چاہتے تھے	آخرت

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ جو، جس ہے لیکن کبھی مَا کا ترجمہ کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود تـ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ	پھر اس نے تمہیں پھیر دیا اُن سے (پسپا کر دیا)
لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری
وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق (پھر) اس نے معاف کر دیا تمہیں
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾	اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ ﴿152﴾
اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ	(وہ وقت یاد کرو) جب تم چڑھے جا رہے تھے (پہاڑ پر)
وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہیں پلٹ کر دیکھتے تھے کسی کو
وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ	اور رسول تمہیں بلا رہے تھے تمہارے پیچھے سے
فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ	تو پہنچایا تمہیں (بدلے میں) غم پر غم
لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ	تا کہ تم غم نہ کرو اس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے
وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ ؕ	اور نہ (اس مصیبت پر) جو تمہیں پہنچی ہے
وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾	اور اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو ﴿153﴾
ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ	پھر اس نے نازل فرمائی تم پر اس غم کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَرَفَكُمۡ : صرف نظر (پھیرنا)۔

لِيَبۡتَلِيَكُمۡ : ابتلا، مبتلا۔

عَفَا : عفو و درگزر، معافی۔

ذُوۡ : ذو معنی، ذو مال، ذیشان، ذی وقار۔

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : مومن، ایمان، امن۔

عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَدۡعُوۡكُمۡ : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔

تَحۡزَنُوۡا : حزن، عام الحزن، حزن و ملال۔

مَا ، بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔

فَاتَكُمۡ : فوت، وفات، فوتگی۔

اَصَابَكُمۡ : مصیبت، مصائب و آلام۔

خَبِيۡرٌۢ : خبر، اخبار، مخبر۔

تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

اَنۡزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ	عَنۡهُمۡ	لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	وَلَقَدۡ	عَفَا
پھر اس نے پھیر دیا تمہیں	ان سے	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری	اور البتہ تحقیق	اس نے درگزر کیا

عَنۡكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُوۡ فَضۡلٍ	عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾
تم سے	اور اللہ تعالیٰ	فضل (کرنے) والا ہے	مومنوں پر

اِذۡ	تُصۡعِدُوۡنَ	وَلَا	تَلۡوٗنَ	عَلٰٓى اَحَدٍ	وَّالرَّسُوۡلُ
جب	تم سب چڑھے جا رہے تھے	اور نہیں	تم سب پلٹ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور رسول

يَدۡعُوۡكُمۡ ①	فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ ②	فَاَثَابَكُمۡ	غَمًّاۢ بِغَمٍّ ③
بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے	تو اس نے پہنچایا تمہیں	غم پر غم

لِّكَيۡلَا ④	تَحۡزَنُوۡا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمۡ	وَلَا مَآ
تا کہ نہ	تم سب غم کرو	(اس چیز) پر جو	تم سے چھن گئی ہے	اور نہ (اس مصیبت پر) جو

اَصَابَكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيۡرٌ ۢ⑤	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾
تمہیں پہنچی	اور اللہ	خوب خبردار ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ثُمَّ	اَنۡزَلَ ⑥	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ ⑦
پھر	اس نے نازل فرمائی	تم پر	(اس) غم کے بعد

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② یہاں فِیۡ کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ مراد یہ ہے کہ بہت غم پہنچایا ہے۔
④ یہ دراصل لِ + کَیۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ
خوب کیا گیا ہے۔⑥ اَنۡزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ:
اُتارا۔⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى	تسلی، اُونگھ (کی صورت میں جو) طاری ہوئی
طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ ۙ وَطَآئِفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے، اور ایک گروہ تھا (کہ)
قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ	تحقیق فکر پڑی تھی ان کو اپنی جانوں کی
يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ	وہ گمان رکھتے تھے اللہ پر ناحق
ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ	جاہلیت جیسا گمان، وہ کہہ رہے تھے کہ
هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ	کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ (اختیار) ہے؟
قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ ؕ	کہہ دیجیے کہ بیشک وہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں
يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	وہ مخفی رکھتے ہیں (بہت سی باتیں) اپنے دلوں میں
مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ	جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر، وہ کہتے ہیں
لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ	اگر ہوتا ہمارا اس معاملے (جنگ احد) میں بھی کچھ (اختیار)
مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا‌ ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ	(تو) ہم نہ مارے جاتے یہاں، کہہ دیجیے اگر تم ہوتے
فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ	اپنے گھروں میں (تو) ضرور نکل آتے وہ لوگ (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَنَةً	امن، امان۔	يَقُوۡلُوۡنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّغۡشٰى	غشی طاری ہوگئی۔	الۡاَمۡرِ	امر، آمر، مامور۔
طَآئِفَةً	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	شَىۡءٍ	شے، اشیائے خوردونوش۔
اَهَمَّتۡهُمۡ	اہمیت، اہتمام، ہمت۔	يُخۡفُوۡنَ	مخفی، اخفاء، خفیہ۔
اَنۡفُسُهُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	يُبۡدُوۡنَ	بادی النظر (ظاہری نظر سے)۔
يَظُنُّوۡنَ	ظن، بدظن، بدظنی۔	قُتِلۡنَا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الۡجَـاهِلِيَّةِ	جاہل، جہالت، مجہول۔	بُيُوۡتِكُمۡ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

اَمَنَةً①	نُّعَاسًا	يَّغْشٰى②	طَآئِفَةً①③	مِّنْكُمْ لا	وَطَآئِفَةٌ①③
تسلی	اونگھ	(جو) طاری ہوئی	ایک گروہ پر	تم میں سے	اور ایک گروہ تھا (کہ)

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ①	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ④	غَيْرَ الْحَقِّ
تحقیق فکر پڑی تھی اُن کو	اپنی جانوں کی	وہ سب گمان رکھتے تھے	اللہ پر	ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ① ط	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ لَّنَا⑤	مِنَ الْاَمْرِ
جاہلیت جیسا گمان	وہ سب کہہ رہے تھے کہ	کیا ہمارا	(اس) معاملے میں

مِنْ شَيْءٍ⑦ ط	قُلْ	اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ط	يُخْفُوْنَ
کچھ (اختیار) ہے	آپ کہہ دیجیے	بیشک وہ سب کام	اللہ کے ہیں	وہ سب چھپاتے ہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا	لَا يُبْدُوْنَ	لَكَ ط	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ
اپنے دلوں میں	جو	وہ سب ظاہر نہیں کرتے	آپ پر	وہ سب کہتے ہیں	اگر

كَانَ	لَنَا⑤	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ⑥	مَّا قُتِلْنَا	هٰهُنَا ط	قُلْ
ہوتا	ہمارا (اختیار)	اس معاملے (جنگِ اُحد) میں کچھ	نہ ہم مارے جاتے	یہاں	آپ کہہ دیجیے

لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ⑧	الَّذِيْنَ
اگر	تم ہوتے	اپنے گھروں میں	(تو) ضرور نکل آتے	(وہ لوگ کہ) جو

ضروری وضاحت

①ة اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ	لکھا جا چکا تھا ان پر (ان کے مقدر میں) قتل ہونا
اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ شکست اس لیے ہوئی)
لِيَبۡتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ	تا کہ اللہ پرکھے اُسے جو تمہارے سینوں میں ہے
وَلِيُمَحِّصَ	اور تا کہ پاک صاف کر دے (وہ کھوٹ)
مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	جو تمہارے دلوں میں ہے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿154﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے دلوں کی باتوں کو۔ ﴿154﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ	بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے
يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ	جس دن آپس میں ٹکرائیں دو فوجیں
اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ	بلا شبہ پھسلا دیا اُن کو شیطان نے
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ	اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں
وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق اللہ نے درگزر کر دیا اُن سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿155﴾ ع 16/7/7	بیشک اللہ بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔ ﴿155﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُتِبَ	کاتب، کتاب، مکتوب۔	بِذَاتِ	ذات، بذات خود۔
الۡقَتۡلُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	الۡتَقَى	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اِلٰى	رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡجَمۡعٰنِ	جمع، جماعت، مجموعہ۔
لِيَبۡتَلِيَ	ابتلا، مبتلا، بلا۔	كَسَبُوۡا	کسب حلال، کسب فیض، کسبی۔
صُدُوۡرِكُمۡ	صدر بازار، شرح صدر۔	عَفَا	عفو و درگزر، معافی۔
قُلُوۡبِكُمۡ	قلب اطہر، قلوب۔	غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار۔
عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	حَلِيۡمٌ	حلیم الطبع، حلم و بردباری۔

كُتِبَ	عَلَيۡهِمُ ①	الۡقَتۡلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ج	وَ
لکھا جا چکا تھا	ان پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور

لِيَبۡتَلِيَ اللّٰهُ ②	مَا	فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ	وَ
تاکہ اللہ تعالیٰ پرکھے	(اُسے) جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور

لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ ۢ ③
تاکہ وہ پاک صاف کردے	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (154)	اِنَّ الَّذِيۡنَ	تَوَلَّوۡا ④	مِنۡكُمۡ
سینوں والی (باتوں) کو	بیشک وہ لوگ جو	پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے

يَوۡمَ	الۡتَقَى	الۡجَمۡعٰنِ لا	اِنَّمَا	اسۡتَزَلَّهُمُ ⑤
(جس) دن	آپس میں ٹکرائیں	دو فوجیں	بلاشبہ	پھسلانا چاہا ان کو

الشَّيۡطٰنُ	بِبَعۡضِ	مَا كَسَبُوۡا ج	وَلَقَدۡ ⑥
شیطان نے	اس وجہ سے جو بعض	لغزشیں ان سب نے کیں	اور البتہ تحقیق

ع 16 7 7

عَفَا اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ ③	حَلِيۡمٌ (155) ③ ع
درگزر کردیا ہے اللہ نے	اُن سے	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت بردبار ہے۔

ضروری وضاحت

①یعنی اُن کے مقدر میں۔ ②یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت یا نہایت گیا ہے۔ ④علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت ہوجانا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا
وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	اور انہوں نے کہا اپنے بھائی بندوں کے بارے میں
اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى	جب وہ سفر کرتے زمین میں یا جنگ پر ہوتے
لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا	اگر یہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے
وَمَا قُتِلُوْا ۚ	اور نہ قتل کئے جاتے (ان باتوں سے مقصود یہ ہے)
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ	تاکہ اللہ بنا دے اُسے حسرت ان کے دلوں میں
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ	اور اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿156﴾	اور اللہ (اس) کو جو تم کررہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿156﴾
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا (ویسے)
مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ	فوت ہوجاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾	(کہیں) بہتر ہے اس سے جو یہ جمع کررہے ہیں۔ ﴿157﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اٰمَنُوْا : ایمان، امن مومن۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- غُزًّى : غزوہ بدر، غازیٔ اسلام۔
- عِنْدَنَا : عنداللہ، عندالطلب۔
- مَاتُوْا، يُمِيْتُ، مُتُّمْ : موت، اموات، میت۔
- قُتِلُوْا، قُتِلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- حَسْرَةً : حسرت۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔
- يُحْيٖ : حیات، احیائے دین۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- بَصِيْرٌ : سمع و بصر، بصیرت، بصارت۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- لَمَغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔
- يَجْمَعُوْنَ : جمع، جامع، مجموعہ۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ہو جانا	(ان لوگوں) کی طرح جن	سب نے کفر کیا

وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ ②	اِذَا ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور انہوں نے کہا	اپنے بھائیوں کے بارے میں	جب وہ سب سفر کریں	زمین میں

اَوْ كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا مَاتُوْا
یا وہ سب ہوں	جنگ پر	اگر یہ سب ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ وہ سب مرتے

وَمَا	قُتِلُوْا ج	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ③	ذٰلِكَ حَسْرَةً ④	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط
اور نہ	وہ سب مارے جاتے	تا کہ بنا دے اللہ	اسے حسرت	ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	يُحْيٖ ③	وَيُمِيْتُ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ	زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب کر رہے ہو

بَصِيْرٌ ⑤ (156)	وَلَئِنْ ⑥	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ مُتُّمْ
خوب دیکھ رہا ہے	اور البتہ اگر	تم مارے جاؤ	اللہ کی راہ میں	یا تم (ویسے ہی) مر جاؤ

لَمَغْفِرَةٌ ④	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ ④	خَيْرٌ مِّمَّا ⑦	يَجْمَعُوْنَ (157)
یقیناً بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور رحمت	(کہیں) بہتر ہے اس سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

①يا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥لَئِنْ دراصل لَ+ اِنْ کا مجموعہ ہے۔⑦مِمَّا دراصل مِنْ+ مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ	اور البتہ اگر تم مرجاؤ یا قتل کیے جاؤ (تو)
لَاِ الَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿158﴾	یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿158﴾
فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ	پس اللہ کی رحمت سے آپ نرم واقع ہوئے ہیں
لَهُمۡ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ	ان کے لیے اور اگر آپ ہوتے سخت مزاج سنگ دل
لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ	(تو) ضرور وہ منتشر ہوجاتے تمہارے گردوپیش سے
فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ	پس درگزر کیجیے ان سے اور بخشش طلب کیجیے انکے لیے
وَشَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ ۚ	اور مشورہ کرو ان سے (اپنے) کاموں میں
فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسا کرو،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿159﴾	بیشک اللہ بھروسا کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿159﴾
اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ	تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ	اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں (تو) پھر کون ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّتُّمۡ	: موت، میت، اموات۔	اسۡتَغۡفِرۡ	: استغفار، مغفرت۔
قُتِلۡتُمۡ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	شَاوِرۡهُمۡ	: مشورہ، مشاورت، مشاورتی کمیٹی۔
لَاِ الَى	: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡاَمۡرِ	: امر، آمر، مامور۔
تُحۡشَرُوۡنَ	: حشر، میدان محشر۔	عَزَمۡتَ	: عزم، عازمین حج۔
الۡقَلۡبِ	: قلب اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔	فَتَوَكَّلۡ، الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
حَوۡلِكَ	: ماحول۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
فَاعۡفُ	: عفو و درگزر، معافی۔	يَّنۡصُرۡكُمۡ	: نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔

وَلَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ قُتِلْتُمْ	لَاِ۟لَى اللّٰهِ ①	تُحْشَرُوْنَ ② (158)
اور البتہ اگر	تم مرجاؤ	یا تم مارے جاؤ	یقیناً اللہ ہی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

فَبِمَا رَحْمَةٍ ③	مِّنَ اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ ج	وَلَوْ	كُنْتَ
پس رحمت سے	اللہ (کی طرف) سے	آپ نرم واقع ہوئے ہیں	ان کیلئے	اور اگر	آپ ہوتے

فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ حَوْلِكَ ص
سخت دل	سنگ دل	(تو) ضرور وہ سب منتشر ہوجاتے	تمہارے گردوپیش سے

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَشَاوِرْهُمْ
پس آپ درگزر کیجیے	ان سے	اور بخشش طلب کیجیے	ان کے لیے	اور مشورہ کیجیے ان سے

فِي الْاَمْرِ ج	فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ ④	عَلَى اللّٰهِ ط
(اپنے) کاموں میں	پھر جب	آپ پختہ ارادہ کرلیں	تو بھروسا کیجیے	اللہ پر

اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ⑤	الْمُتَوَكِّلِيْنَ ⑥ (159)	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ
بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	بھروسا کرنے والوں کو	اگر	اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ	لَكُمْ ج	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
تو کوئی غالب نہیں آسکتا	تم پر	اور اگر	وہ چھوڑ دے تمہیں	پھر کون ہے	وہ جو

ضروری وضاحت

① لَاِ۟لَى اللّٰهِ یہاں یہ لَا نہیں ہے بلکہ یہاں پر لَ تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ الف زائد ہے۔② علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں مَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ	تمہاری مدد کر سکے اِس کے بعد
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾	اور اللہ پر ہی پس بھروسا کرنا چاہیے مومنوں کو۔ ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	اور نہیں (لائق) ہوسکتا کسی نبی کیلیے کہ وہ خیانت کرے
وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ	اور جو خیانت کرے گا وہ لے کر آئے گا (وہ چیز)
بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	جس میں اس نے خیانت کی ہوگی قیامت کے دن
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہوگا
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿161﴾	اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کیئے جائیں گے۔ ﴿161﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ	کیا پس جو تلاش کرے اللہ کی خوشنودی کو
كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	(وہ اسکی) طرح (ہوسکتا ہے) جو گرفتار ہو اللہ کی ناراضگی میں
وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿162﴾	اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہو اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿162﴾
هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اُنکے (مختلف) درجات ہیں اللہ کے ہاں، اور اللہ
بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿163﴾	خوب دیکھنے والا ہے اسے جو وہ عمل کرتے ہیں ﴿163﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡصُرُكُمۡ	: نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔	اتَّبَعَ	: اتباعِ سنت، تابع فرماں۔
فَلۡيَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔	رِضۡوَانَ	: راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾	ایمان، امن، مومن۔	مَاۡوٰٮهُ	: ملجا و ماویٰ (ٹھکانہ)۔
تُوَفّٰى	: وفا، ایفائے عہد، بے وفائی۔	دَرَجٰتٌ	: درجہ، بلند درجات۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل جہان، کل کائنات	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ۔
كَسَبَتۡ	: کسبِ حلال، کسبِ فیض۔	بَصِيۡرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يُظۡلَمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

يَنْصُرُكُمْ ①	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ② ط	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ①③
تمہاری مدد کر سکے	اس کے بعد	اور اللہ پر (ہی)	پس بھروسہ کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾	وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ يَّغُلَّ ط	وَمَنْ
مومنوں کو	اور نہیں	ہے (مناسب)	نبی کے لیے	کہ وہ خیانت کرے	اور جو

يَّغْلُلْ ①	يَاْتِ ④	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج	ثُمَّ
خیانت کرے گا	وہ لائے گا	(اس) کو جو	اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر

تُوَفّٰى ③	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا كَسَبَتْ	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ⑤⑥ ﴿161﴾
پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو اس نے کمایا ہوگا	حالانکہ	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ ⑦
کیا پس جو	تابع ہوا	اللہ کی خوشنودی کا	(اسکی) طرح ہوسکتا ہے جو	گرفتار ہوا	ناراضگی میں

مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ ط	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿162﴾	هُمْ
اللہ کی طرف سے	اور اس کا ٹھکانہ	جہنم ہو	اور وہ بہت برا	ٹھکانہ ہے	ان کے

دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾
درجات ہیں	اللہ کے ہاں	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اسکو جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ یَاْتِ کا ترجمہ آئے گا ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لائے گا کیا جاتا ہے۔⑤اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑦یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	البتہ تحقیق احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	جب بھیجا اُن میں ایک رسول اُنہی میں سے
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ	(جو) پڑھتا ہے اُن پر اُس کی آیات
وَ يُزَكِّيۡهِمۡ	اور اُنہیں پاک کرتا ہے (شرک سے)
وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ	اور تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب و حکمت کی
وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ	اور اگرچہ تھے وہ اس سے قبل
لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿164﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿164﴾
اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ	اور (یہ) کیا (بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر مصیبت
قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (دشمنوں کو) اِس سے دُگنی
قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ	تم نے کہا: یہ کہاں سے (آ گئی)،
قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	کہہ دو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿165﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿165﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلٰلٍ : ضلالت (گمراہی)۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔	مُّبِيۡنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
بَعَثَ : بعثتِ نبوی، مبعوث۔	اَصَابَتۡكُمۡ، اَصَبۡتُمۡ : مصیبت، مصائب۔
اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ھذا۔
يَتۡلُوۡا : تلاوت، وحی متلوّ۔	عِنۡدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يُزَكِّيۡهِمۡ : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	شَىۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے خوردونوش۔
يُعَلِّمُهُمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَدِيۡرٌ : قادر، قدرت، مقدر۔

لَقَدۡ ①	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	اِذۡ
البتہ تحقیق	احسان کیا ہے	اللہ تعالیٰ نے	مومنوں پر	جب

بَعَثَ	فِیۡهِمۡ	رَسُوۡلًا	مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	یَتۡلُوۡا ②③
بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان کے نفسوں میں سے	(جو) پڑھتا ہے

عَلَیۡهِمۡ	اٰیٰتِهٖ ④	وَیُزَکِّیۡهِمۡ ⑤	وَیُعَلِّمُهُمُ ⑤
ان پر	اس کی آیات	اور وہ پاک کرتا ہے انہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں

النصف

الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ ۚ ④	وَاِنۡ	کَانُوۡا	مِنۡ قَبۡلُ	لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (164)
کتاب وحکمت کی	اور اگرچہ	تھے وہ سب	(اس) سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں

اَوَ	لَمَّاۤ اَصَابَتۡکُمۡ ④	مُّصِیۡبَةٌ ④	قَدۡ اَصَبۡتُمۡ
اور (یہ) کیا	(بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر	مصیبت	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (اُنہیں)

مِّثۡلَیۡهَا ۙ	قُلۡتُمۡ	اَنّٰی هٰذَا ؕ	قُلۡ	هُوَ
اس سے دگنی	تم نے کہا	یہ کہاں سے (آگئی)	آپ کہہ دیجیے	وہ

مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ ⑥	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ ⑦ (165)
تمہارے نفسوں کی طرف سے ہے	بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے۔

ضروری وضاحت

①علامت لَـ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③یَتۡلُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ وٗ اصل لفظ کا حصہ ہے، اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥یعنی تمہاری اپنی طرف سے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى	اور جو تکلیف تمہیں پہنچی جس دن مُڈ بھیر ہوئی
الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	دو جماعتوں کی تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾	اور اس لیے بھی وہ مومنوں کو معلوم کرلے۔ ﴿166﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ	اور تاکہ انکو بھی معلوم کرلے جنہوں نے منافقت کی
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور کہا گیا اُن سے، تم آؤ جنگ کرو اللہ کی راہ میں
اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ	یا (دشمنوں کو) ہٹاؤ، کہنے لگے اگر ہم جانتے (کہ)
قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ	لڑائی ہوگی ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ	وہ اُس دن کفر کے زیادہ قریب تھے اُن سے
لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ	ایمان کی نسبت، وہ کہتے ہیں اپنے مونہوں سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	جو نہیں (ہوتا) اُن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اُسے جو وہ چھپاتے ہیں ﴿167﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا	(یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَكُمْ : مصیبت، مصائب۔	قِيْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
الْتَقَى : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	ادْفَعُوْا : دفاع، دفاعی مشقیں، یومِ دفاع۔
الْجَمْعٰنِ : جمع، جماعت، مجموعہ، جامع۔	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَبِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔	يَوْمَىِٕذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
لِيَعْلَمَ، نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم۔	اَقْرَبُ : قرب، قریب، مقرب فرشتے۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
نَافَقُوْا : نفاق، منافق، منافقت۔	يَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔

وَمَآ	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ ①	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
اور جو	تکلیف پہنچی تمہیں	جس دن مڈ بھیر ہوئی	دو جماعتوں کی	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی

وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ لا	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا صلے
اور تا کہ وہ معلوم کر لے	مومنوں کو	اور تا کہ وہ معلوم کر لے	(انکو بھی) جن	سب نے منافقت کی

وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا ②	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور کہا گیا	ان سے	تم سب آؤ	تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں

اَوِ ادْفَعُوْا ط	قَالُوْا	لَوْ نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ط ③
یا تم سب دفاع کرو	ان سب نے کہا	اگر ہم جانتے	لڑائی	ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری

هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ	اَقْرَبُ ④	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ ج ⑤
وہ سب	کفر کے	اس دن	زیادہ قریب تھے	ان سے	ایمان کی نسبت

يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط
وہ سب کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو نہیں (ہوتا)	ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ④	بِمَا ⑥	يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾ ج	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	وہ سب چھپاتے ہیں	وہ لوگ ہیں جن	سب نے کہا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ میں علامت "لَ" تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ "ا" اَتَّبَعْنَا کا حصہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ "لِ" کا ترجمہ کی نسبت ضرورتاً کیا گیا ہے۔

⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا	اپنے بھائیوں کے بارے میں اور (خود گھر) بیٹھے رہے
لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ	اگر ہماری مانتے (تو) نہ قتل کیے جاتے
قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ	کہہ دیجیے پس ٹال کر دکھلانا اپنی جانوں سے موت کو
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿168﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿168﴾
وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا	اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل کیے جاتے ہیں
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ	اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردہ ہیں، بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ﴿169﴾ ۙ	اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں۔
فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ	خوش ہیں (اُس) پر جو اللہ نے اُن کو دیا اپنے فضل سے
وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ	وہ خوش ہو رہے ہیں ان لوگوں سے جو
لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ	(ابھی) نہیں پہنچے انکے پاس انکے پچھلوں میں سے
اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ	یہ کہ (قیامت کے دن) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿170﴾ ؔ	اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ ﴿170﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِاِخۡوَانِهِمۡ : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	عِنۡدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
قَعَدُوۡا : قعدہ، قعود، مقعد۔	يُرۡزَقُوۡنَ : رزق، رازق، رزّاق۔
اَطَاعُوۡنَا : اطاعت، مطیع۔	فَرِحِيۡنَ : فرحت، فرحان۔
اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ : بشارت، بشیر، مبشر۔
الۡمَوۡتَ، اَمۡوَاتًا : موت، اموات، میت۔	يَلۡحَقُوۡا : لاحق، ملحق، لاحقہ، ملحقہ آبادی۔
صٰدِقِيۡنَ : صدق، صداقت، صادق و امین۔	خَلۡفِهِمۡ : خلف الرشید، مخالف، ناخلف۔
اَحۡيَآءٌ : حیات، حیاتی، احیائے دین۔	يَحۡزَنُوۡنَ : حزن و ملال، عام الحزن (غم)۔

لِاِخۡوَانِهِمۡ ①	وَقَعَدُوۡا	لَوۡ اَطَاعُوۡنَا ②	مَا قُتِلُوۡا ط
اپنے بھائیوں کے بارے میں	اور وہ سب بیٹھے رہے	اگر ہماری مانتے	سب قتل نہ کیے جاتے

قُلۡ	فَادۡرَءُوۡا	عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ	الۡمَوۡتَ	اِنۡ كُنۡتُمۡ
آپ کہہ دیجیے	پس تم سب ٹال کر دکھاؤ	اپنی جانوں سے	موت کو	اگر ہو تم

صٰدِقِيۡنَ (168)	وَ	لَا تَحۡسَبَنَّ ③	الَّذِيۡنَ	قُتِلُوۡا
سب سچے	اور	تم ہرگز نہ سمجھنا	ان لوگوں کو جو	سب قتل کیے جاتے ہیں

فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اَمۡوَاتًا ط	بَلۡ	اَحۡيَآءٌ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ
اللہ کی راہ میں	(کہ وہ) مردہ ہیں	بلکہ (وہ تو)	زندہ ہیں	اپنے رب کے پاس

يُرۡزَقُوۡنَ ④ (169) لا	فَرِحِيۡنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ لا
وہ سب رزق دیے جاتے ہیں	سب خوش ہیں	(اس) پر جو	انکو دیا اللہ نے	اپنے فضل سے

وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِالَّذِيۡنَ	لَمۡ يَلۡحَقُوۡا ⑤	بِهِمۡ	مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ لا
اور وہ سب خوش ہو رہے ہیں	ان لوگوں سے جو	وہ سب نہیں ملے	ان سے	انکے پچھلوں میں سے

اَلَّا ⑥	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا	هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ⑦ (170) م
یہ کہ نہ	خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمناک ہوں گے۔

وقف لازم

ضروری وضاحت

①علامت لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔②علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔③فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤یعنی شہید ہو کر وہ ابھی تک اُن میں شامل نہیں ہو سکے۔⑥اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦هُمۡ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ	وہ خوش ہو رہے ہیں اللہ کے انعام اور فضل سے
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿171﴾	اور (یہ) کہ بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا مومنوں کا اجر ﴿171﴾
اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ	جنہوں نے قبول کیا اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ۛ	اس کے بعد کہ اُنہیں زخم (صدمہ) پہنچا،
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ	(اُن) کے لیے جنہوں نے نیکی کی اِن میں سے
وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿172﴾	اور پرہیز گاری اختیار کی اجر عظیم ہے۔ ﴿172﴾
اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	وہ لوگ (کہ) اُن سے کہا لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَكُمۡ	بیشک (کافر) لوگوں نے یقیناً جمع کیا ہے تمہارے لیے (بڑا لشکر)
فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ	تو تم اُن سے ڈر جاؤ تو (اس بات نے مزید) بڑھا دیا اُنکے
اِيۡمَانًا ۖ وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ	ایمان کو اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ (ہی) کافی ہے،
وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾	اور وہ بہترین کارساز ہے۔ ﴿173﴾
فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ	پھر وہ لوٹے اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ

ع 17 16 8 — ربع 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ : بشارت، مبشر۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُضِيۡعُ : ضائع، ضیاع۔	جَمَعُوۡا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : مؤمن، ایمان، امن۔	فَاخۡشَوۡهُمۡ : خشیت الٰہی (ڈرنا)۔
اسۡتَجَابُوۡا : استجابت، مستجاب الدعوات۔	فَزَادَهُمۡ : زیادہ، مزید، زیادتی۔
اَصَابَهُمۡ : مصیبت، مصائب۔	نِعۡمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔
اَحۡسَنُوۡا : حسن، تحسین، محسن، احسان۔	الۡوَكِيۡلُ : وکیل، وکالت۔
اتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔	فَانۡقَلَبُوۡا : انقلاب، انقلابی قدم۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِنِعۡمَةٍ ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ ۙ	وَّاَنَّ اللّٰهَ
وہ سب خوش ہو رہے ہیں	انعام پر	اللہ (کی طرف) سے	اور فضل (پر)	اور بیشک اللہ

ع 17/16/8

لَا يُضِيۡعُ ②	اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿171﴾ ۚۛ	اَلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِلّٰهِ
ضائع نہیں کرتا	مومنوں کا اجر	جن	سب نے قبول کیا	اللہ (حکم) کو

م 2

وَالرَّسُوۡلِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَآ ③④	اَصَابَهُمُ	الۡقَرۡحُ ۛؕ	لِلَّذِيۡنَ
اور (اس کے) رسول (کے حکم کو)	اس کے بعد کہ	انہیں پہنچا	زخم	انکے لیے جن

اَحۡسَنُوۡا	مِنۡهُمۡ	وَاتَّقَوۡا	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿172﴾ ۚ	اَلَّذِيۡنَ
سب نے نیکی کی	اِن میں سے	اور ان سب نے پرہیزگاری اختیار کی	اجر عظیم ہے	وہ لوگ جو

قَالَ	لَهُمُ النَّاسُ ⑤	اِنَّ النَّاسَ	قَدۡ جَمَعُوۡا	لَكُمۡ	فَاخۡشَوۡهُمۡ ⑥
کہا	ان سے لوگوں نے	بیشک لوگوں نے	یقیناً جمع کیا ہے	تمہارے لیے (لشکر)	تو تم سب ڈرو ان سے

فَزَادَهُمۡ	اِيۡمَانًا ۖ	وَّقَالُوۡا	حَسۡبُنَا اللّٰهُ ⑦	وَنِعۡمَ
تو بڑھا دیا انہیں	ایمان میں	اور وہ سب کہنے لگے	ہمیں اللہ ہی کافی ہے	اور وہ بہترین

الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾	فَانۡقَلَبُوۡا	بِنِعۡمَةٍ ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ
کارساز ہے	پھر وہ سب لوٹے	انعام کے ساتھ	اللہ (کی طرف) سے	اور فضل (کے ساتھ)

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اگر لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ لَهُمۡ کے میم پر جزم تھی، اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ⑥ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ	نہ چھوا اُنہیں کسی تکلیف نے
وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ تابع رہے اللہ کی خوشنودی کے
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿174﴾	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔﴿174﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ	بیشک وہ شیطان ہی تو ہے (جو) ڈراتا ہے
اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ	اپنے دوستوں (کفار) سے، تو مت ڈرو اُن سے
وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿175﴾	اور مجھ ہی سے ڈرو، اگر ہو تم مومن۔﴿175﴾
وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ	اور آپ کو غم زدہ نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ	جلدی کرتے ہیں کفر میں،
اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	بیشک وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکتے اللہ کا کچھ بھی،
يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ نہ دے اُن کو
حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ	کچھ حصہ آخرت میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿176﴾	اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔﴿176﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمۡسَسۡهُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔	مُّؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
سُوۡٓءٌ : علمائے سُوء، سوئے ادب۔	يَحۡزُنۡكَ : عام الحزن، حزن وملال۔
اتَّبَعُوۡا : اتباع، متبع سنت۔	يُسَارِعُوۡنَ : سرعت، سریع الحرکت (جلدی)۔
رِضۡوَانَ : رضائے الٰہی، مرضی، رضامندی۔	يَّضُرُّوا : ضرر رساں، مضر صحت۔
ذُوۡ : ذومعنی، ذوالجلال، ذومال۔	شَيۡـًٔا : شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
يُخَوِّفُ، تَخَافُوۡهُمۡ، خَافُوۡنِ : خوف خدا، خائف۔	يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَوۡلِيَآءَهٗ : ولی کامل، اولیائے کرام۔	الۡاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔

لَمْ يَمْسَسْهُمْ ①	سُوْٓءٌ ۙ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
نہ چھوا اُن کو	تکلیف نے	اور وہ سب تابع رہے	اللہ کی خوشنودی کے

وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (174)	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ ②
اور اللہ تعالیٰ	بڑے فضل والا ہے	درحقیقت	وہ شیطان (ہی تو ہے)

يُخَوِّفُ ①	اَوْلِيَآءَهٗ ۠	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ ③	وَخَافُوْنِ ③④
ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے (کفار)	تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور مجھ ہی سے ڈرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (175)	وَلَا	يَحْزُنْكَ ①	الَّذِيْنَ
اگر ہو تم	سب مومن	اور نہ	آپ کو غمزدہ کریں	وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ ۚ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ①
وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	بیشک وہ	ہرگز نہیں	سب بگاڑ سکتے اللہ کا

شَيْـًٔا ؕ	يُرِيْدُ اللّٰهُ ①	اَلَّا ⑤	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا
کچھ بھی	اللہ چاہتا ہے	کہ نہ	وہ دے	ان کو	کچھ حصہ

فِي الْاٰخِرَةِ ⑥ ۚ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (176)
آخرت میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ یہاں تَخَافُوْنِ دراصل تَخَافُوْا + نِيْ تھا، آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے، اسی یْ کا ترجمہ مجھ ہی سے کیا گیا ہے۔ ⑤ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔
⑥ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ	بیشک جنہوں نے خرید ا کفر کو ایمان کے بدلے
لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـئًا ۚ	وہ ہرگز نہیں نقصان کر سکتے اللہ کا کچھ بھی
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿177﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿177﴾
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور ہرگز نہ خیال کریں وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا
اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ	کہ بیشک (جو) ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو
خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ	(وہ) بہتر ہے اُن کے نفسوں کے لیے
اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ	بیشک ہم ڈھیل دیتے ہیں اُنہیں
لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ	تا کہ وہ اضافہ کرلیں گناہوں میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿178﴾	اور اُن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿178﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ چھوڑے مومنوں کو
عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ	(اس حالت) پر کہ جس پر تم ہو
حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ	یہاں تک کہ وہ جدا نہ کردے ناپاک کو پاک سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشۡتَرَوُا : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	مُّهِيۡنٌ : اہانت، توہین (رسوائی)۔
الۡكُفۡرَ، كَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّضُرُّوا : ضرر رساں، مضر صحت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
شَيۡـئًا : شے، اشیاء۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَلِيۡمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔	يَمِيۡزَ : تمیز، ممیز، ممتاز۔
لِّاَنۡفُسِهِمۡ : لہٰذا، الحمدللہ/نفس، نفسا نفسی۔	الۡخَبِيۡثَ : خبیث، خباثت، خبث باطن۔
لِيَزۡدَادُوۡۤا : زیادہ، مزید، زیادتی۔	الطَّيِّبِ : طیب مال، طیب وطاہر۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ ①	بِالْاِيْمَانِ ②	لَنْ
بیشک	(وہ لوگ) جن سب نے خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں

يَّضُرُّوا اللّٰهَ ①	شَيْــًٔا ج	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (177)
وہ سب نقصان کر سکتے اللہ کا	کچھ بھی	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

وَ	لَا يَحْسَبَنَّ ③	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا ④	نُمْلِيْ
اور	ہرگز نہ خیال کریں	جن سب نے کفر اختیار کیا	کہ بیشک	ہم (جو) مہلت دے رہے ہیں

لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ط ⑤	اِنَّمَا ④	نُمْلِيْ	لَهُمْ ⑥
ان کو	بہتر ہے	ان کے نفسوں کے لیے	بیشک	ہم ڈھیل دیتے ہیں	انہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا ج ①	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (178)
تاکہ وہ سب اضافہ کر لیں	گناہوں میں	اور ان کے لیے	عذاب (ہوگا)	ذلیل کرنے والا

مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ
نہیں	ہے اللہ	کہ وہ چھوڑے	مومنوں کو	(اس حالت) پر جو	تم ہو

عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ ①	مِنَ الطَّيِّبِ ط
اس پر	یہاں تک کہ	وہ جدا (نہ) کر دے	ناپاک کو	پاک سے

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④اَنَّ یا اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ	اور نہیں ہے اللہ کہ مطلع کر دے تمہیں غیب پر
وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ	اور لیکن اللہ (اس کام کے لیے) منتخب کر لیتا ہے
مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے،
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر
وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کیا
فَلَـكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿179﴾	تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿179﴾
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ	(اُس) پر جو دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے
هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(کہ) وہ (بخل) اُن کے لیے بہتر ہے
بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ بُرا ہے اُن کے لیے،
سَيُطَوَّقُوۡنَ	اور عنقریب طوق بنا کر ڈالا جائے گا (اس مال کا)
مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	جو (کہ) اس میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُطۡلِعَكُمۡ : اطلاع، مطلع کرنا، سیکرٹری اطلاعات۔	اَجۡرٌ : اجر، اُجرت، اجیر۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَظِيۡمٌ : عظمت، عظیم، معظم، تعظیم۔
لٰـكِنَّ : لیکن۔	يَبۡخَلُوۡنَ، بَخِلُوۡا : بخل، بخیل۔
يَجۡتَبِىۡ : احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (منتخب کیا ہوا)۔	فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، الا ماشاءاللہ۔	بَلۡ : بلکہ۔
فَاٰمِنُوۡا، تُؤۡمِنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔	شَرٌّ : شر، شریر، شرارت۔
تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	سَيُطَوَّقُوۡنَ : طوق، گمراہی کا طوق۔

وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُطۡلِعَكُمۡ	عَلَى الۡغَيۡبِ
اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ مطلع کردے تمہیں	غیب پر

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	يَجۡتَبِىۡ ①	مِنۡ رُّسُلِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ ۖ
اور لیکن اللہ	منتخب کرلیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے	وہ چاہتا ہے

فَاٰمِنُوۡا ②	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۚ	وَاِنۡ	تُؤۡمِنُوۡا
تو تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور اگر	تم سب ایمان لے آئے

وَتَتَّقُوۡا	فَلَكُمۡ	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ (179)	وَ	لَا يَحۡسَبَنَّ ③
اور تم سب نے تقوی اختیار کیا	تو تمہارے لیے	بہت بڑا اجر ہے	اور	ہرگز نہ گمان کریں

الَّذِيۡنَ	يَبۡخَلُوۡنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ
وہ لوگ جو	سب بخل کرتے ہیں	(اس) پر جو	دیا ہے ان کو اللہ نے	اپنے فضل سے

هُوَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ ؕ	بَلۡ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمۡ ؕ
(کہ) وہ	(بخل) بہتر ہے	ان کے لیے	بلکہ	وہ	برا ہے	ان کے لیے

سَيُطَوَّقُوۡنَ ④	مَا بَخِلُوۡا	بِهٖ ⑤	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ ⑥
عنقریب وہ سب طوق ڈالے جائیں گے	جو سب بخل کرتے رہے	اس میں	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اٰمِنُوۡا کی میم کے نیچے زیر ہو تو اس کا ترجمہ ایمان لاؤ اور اگر اٰمَنُوۡا کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ وہ ایمان لائے ہوتا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ بہ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ — اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿180﴾ ع 18 — اور اللہ (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خبردار ہے۔ ﴿180﴾
لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا — بیشک اللہ نے سن لی (ان کی) بات جنھوں نے کہا ہے
اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ — بیشک اللہ محتاج اور ہم غنی ہیں،
سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا — عنقریب ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا ہے
وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ — اور اُن کا قتل کرنا نبیوں کو ناحق
وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا — اور (قیامت کے دن) ہم ان سے کہیں گے چکھو
عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿181﴾ — دہکتی آگ کا عذاب۔ ﴿181﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ — یہ (اس کا) بدلہ ہے جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۚ﴿182﴾ — اور بیشک اللہ (تو) نہیں ہے بندوں پر ظلم کرنیوالا۔ ﴿182﴾
اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ — وہ لوگ جنھوں نے کہا بیشک اللہ نے
عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ — پختہ عہد لیا ہے ہم سے کہ ہم نہ ایمان لائیں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِيۡرَاثُ	وارث، وراثت، میراث۔	قَتۡلَهُمُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ	ارض وسما، کتب سماویہ، اراضی۔	ذُوۡقُوۡا	ذائقہ، بدذائقہ۔
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	قَدَّمَتۡ	قدم، قدیم، مقدمہ۔
خَبِيۡرٌ	خبر، اخبار، مخبر۔	اَيۡدِيۡكُمۡ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
سَمِعَ	سمع وبصر، سماعت، محفل سماع۔	بِظَلَّامٍ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَغۡنِيَآءُ	غنی، اغنیا۔	لِّلۡعَبِيۡدِ	عبد، عابد، معبود۔
سَنَكۡتُبُ	کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔	عَهِدَ	عہد، معاہدہ۔

وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ ① وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور اللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ② ع (180)	لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ الَّذِيْنَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	البتہ یقیناً	اللہ نے سن لی	بات ان لوگوں کی جن

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ ۘ	سَنَكْتُبُ
سب نے کہا	بیشک اللہ	محتاج ہے	اور ہم	غنی ہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے

مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ ③ ۙ	وَّنَقُوْلُ
جو ان سب نے کہا	اور ان کا قتل کرنا	نبیوں کو	ناحق (بھی لکھ لیں گے)	اور ہم کہیں گے (ان سے)

ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ (181)	ذٰلِكَ ④	بِمَا	قَدَّمَتْ ①
تم سب چکھو	دہکتی آگ کا عذاب	یہ	اس کا بدلہ ہے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ بِظَلَّامٍ ③	لِّلْعَبِيْدِ ⑤ ج (182)	اَلَّذِيْنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اور بیشک اللہ	نہیں ظلم کرنیوالا	بندوں پر	وہ لوگ جن

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ ⑥	اَلَّا ⑦	نُؤْمِنَ
سب نے کہا	بیشک اللہ نے	پختہ عہد لیا ہے	ہم سے	کہ نہ	ہم ایمان لائیں

ع 18 9 9

وقف لازم

ضروری وضاحت

①اَت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا جاتا ہے۔⑦اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا	کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس
بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ	ایسی قربانی (کہ) کھا جائے اُسے آگ، کہہ دیجیے
قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ	تحقیق آ چکے ہیں تمہارے پاس کئی رسول مجھ سے پہلے
بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ	واضح دلائل کے ساتھ اور اس (معجزے کے) ساتھ جو
قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ	تم نے کہا ہے پھر تم نے کیوں قتل کیا اُنہیں
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿183﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿183﴾
فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ	پھر (بھی) اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً
كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ	جھٹلائے گئے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے (جو)
جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ	لا چکے ہیں واضح دلائل
وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿184﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب۔ ﴿184﴾
كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ	ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے
وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ	اور بیشک تمہیں پورا پورا دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِرَسُوۡلٍ، رُسُلٌ	رسول، رسالت، مرسل۔	قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	صٰدِقِيۡنَ	صادق، صداقت، تصدیق۔
بِقُرۡبَانٍ	قربان، قربانی، مقرب، تقرب۔	كَذَّبُوۡكَ	کذب بیانی، کذاب۔
تَاۡكُلُهُ	اکل و شرب، ماکولات (کھانا)۔	الزُّبُرِ	زبور (آسمانی کتاب)۔
النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡمُنِيۡرِ	نور، منور، تنویر۔
قَبۡلِىۡ، قَبۡلِكَ	قبل از غذا، قبل از وقت۔	نَفۡسٍ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔	تُوَفَّوۡنَ	وفا، ایفائے عہد۔

لِرَسُوۡلٍ ①	حَتّٰی	یَاۡتِیَنَا	بِقُرۡبَانٍ ②	تَاۡکُلُہُ ③
کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایسی قربانی	(کہ) کھا جائے اسے

النَّارُ ؕ	قُلۡ	قَدۡ جَآءَکُمۡ	رُسُلٌ	مِّنۡ قَبۡلِیۡ
آگ	آپ کہہ دیجیے	تحقیق آچکے ہیں تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالۡبَیِّنٰتِ ③	وَبِالَّذِیۡ	قُلۡتُمۡ	فَلِمَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور (اس معجزے) کے ساتھ جو	تم نے کہا ہے	پھر کیوں

قَتَلۡتُمُوۡہُمۡ ④	اِنۡ کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ (183)	فَاِنۡ	کَذَّبُوۡکَ
تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اگر ہو تم	سب سچے	پھر اگر	وہ سب جھٹلا دیں آپ کو

فَقَدۡ	کُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنۡ قَبۡلِکَ	جَآءُوۡ ⑤
تو یقیناً	جھٹلائے گئے ہیں	کئی رسول	آپ سے پہلے	(جو) سب لا چکے ہیں

بِالۡبَیِّنٰتِ ②	وَالزُّبُرِ	وَ	الۡکِتٰبِ	الۡمُنِیۡرِ (184)
واضح دلائل	اور صحیفے	اور	کتاب	روشن

کُلُّ نَفۡسٍ	ذَآئِقَۃُ الۡمَوۡتِ ؕ ③	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوۡنَ ⑥
ہر شخص کو	موت کا مزہ چکھنا ہے	اور	بیشک	تم سب کو پورا پورا دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③تَ ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ جَآءُوۡا کا ترجمہ آئے ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لائے کیا جاتا ہے۔⑥علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	تمہارے اعمال کا بدلہ قیامت کے دن
فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ	پس جو بچالیا گیا (جہنم کی) آگ سے
وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ	اور وہ داخل کر دیا گیا جنت میں تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا
وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿185﴾	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿185﴾
لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ	(اے ایمان والو!) البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں
وَاَنۡفُسِكُمۡ قف وَلَتَسۡمَعُنَّ	اور اپنی جانوں میں اور البتہ ضرور تم سنو گے
مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب تم سے پہلے
وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا	اور اُن لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا
اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا	بہت سی تکلیف دہ (باتیں) اور اگر تم صبر کرو گے
وَتَتَّقُوۡا	اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے رہو گے
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿186﴾	تو بیشک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں۔ ﴿186﴾
وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ	اور جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُجُوۡرَكُمۡ	: اجر، اجرت، عنداللہ ماجور۔	قَبۡلِكُمۡ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
اُدۡخِلَ	: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	اَشۡرَكُوۡۤا	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
فَازَ	: فوز و فلاح، فلاں عہدے پر فائز ہوں۔	اَذًى	: ایذا، موذی، اذیت دینا۔
مَتَاعُ	: متاع کارواں، مال و متاع۔	تَتَّقُوۡا	: تقویٰ، متقی۔
لَتُبۡلَوُنَّ	: بلا، ابتلا (آزمائش)۔	عَزۡمِ	: عزم مصمم، عزائم۔
اَنۡفُسِكُمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہش۔	الۡاُمُوۡرِ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
لَتَسۡمَعُنَّ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مِيۡثَاقَ	: میثاق، وثوق، اُمید واثق، میثاق مدینہ۔

اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ① ط	فَمَنْ	زُحْزِحَ ②	عَنِ النَّارِ
تمہارے (اعمال کا) بدلہ	قیامت کے دن	پس جو	بچالیا گیا	آگ سے

وَاُدْخِلَ ②	الْجَنَّةَ ①	فَقَدْ	فَازَ ط	وَمَا ③	الْحَيٰوةُ ① الدُّنْيَآ
اور وہ داخل کردیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ کامیاب ہوگیا	اور نہیں ہے	دنیوی زندگی

اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾	لَتُبْلَوُنَّ ④	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ
مگر	دھوکے کا سامان	البتہ ضرور تم سب آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں

وَاَنْفُسِكُمْ قف	وَلَتَسْمَعُنَّ ④	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اور اپنی جانوں (میں)	اور البتہ ضرور تم سنو گے	ان لوگوں سے جو	سب دیے گئے کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى
تم سے پہلے	اور اُن لوگوں سے جن	سب نے شرک کیا	تکلیف دہ (باتیں)

كَثِيْرًا ط	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ ذٰلِكَ ⑤
بہت سی	اور اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے	تو بیشک یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ ⑥⑦	مِيْثَاقَ
(بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور جب	لیا اللہ تعالیٰ نے	پختہ عہد

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ⑥ اَخَذَ کا لفظی ترجمہ پکڑا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	(کہ) البتہ ضرور تم بیان کرتے رہو گے اس (کتاب) کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ ۡ	لوگوں کے سامنے اور نہیں تم چھپاؤ گے اُسے،
فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ	پھر انہوں نے ڈال دیا اُسے اپنی پشتوں کے پیچھے
وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	اور بیچ ڈالا اُس کو تھوڑی قیمت میں
فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿187﴾	پس بُرا ہے وہ جو کاروبار کر رہے ہیں۔ ﴿187﴾
لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ	تم ہرگز نہ خیال کرنا (کہ) جو لوگ خوش ہو رہے ہیں
بِمَاۤ اَتَوۡا	(اُس) پر جو وہ (ناپسندیدہ کام) کر رہے ہیں
وَّيُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے
بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا	(اُن کاموں) پر جو انہوں نے نہیں کیے
فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ	تو ہرگز نہ خیال کرنا اُنکے بارے میں عذاب سے بچنے کا
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿188﴾	اور اُن کے لیے (تو) دردناک عذاب ہے۔ ﴿188﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُبَيِّنُنَّهٗ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔	بِمَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔	يُحِبُّوۡنَ	حب، محب، محبت، حبیب۔
تَكۡتُمُوۡنَهٗ	کتمانِ علم، کتمانِ حق۔	يُّحۡمَدُوۡا	حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، محمود۔
وَرَآءَ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	يَفۡعَلُوۡا	فعل، فاعل، مفعول۔
اشۡتَرَوۡا، يَشۡتَرُوۡنَ	مشتری، اشترا، بیع وشرا۔	بِمَفَازَةٍ	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
ثَمَنًا	زرِ ثمن۔	عَذَابٌ	عذاب الٰہی۔
يَفۡرَحُوۡنَ	فرحت، مفرحِ قلب۔	اَلِيۡمٌ	المناک حادثہ، عذاب الیم۔

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ ①
ان لوگوں سے جو	سب دیے گئے	کتاب	(کہ) ضرور تم بیان کرتے رہو گے اسے

لِلنَّاسِ	وَلَا	تَكْتُمُوْنَهٗ ز	فَنَبَذُوْهُ
لوگوں کو	اور نہیں	تم سب چھپاؤ گے اسے	پھر ان سب نے ڈال دیا اسے

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا ②	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ط	فَبِئْسَ
اپنی پشتوں کے پیچھے	اور ان سب نے بیچ ڈالا	اس کو	تھوڑی قیمت میں	پس بُرا ہے

مَا	يَشْتَرُوْنَ ② (187)	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ
جو	وہ سب کاروبار کر رہے ہیں	تم ہرگز خیال نہ کرنا	(کہ) جو لوگ	وہ سب خوش ہو رہے ہیں

بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا ③
(اس) پر جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	ان سب کی تعریف کی جائے

بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ ④
(ان کاموں) پر جو	ان سب نے نہیں کیے	تو نہ	ہرگز تم خیال کرنا ان کے	بچنے کا

مِّنَ الْعَذَابِ ج	وَ	لَهُمْ ⑤	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (188)
عذاب سے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جا سکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ضرورت کے مطابق ترجمہ دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔③اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

ع 19 9 10

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلیے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿189﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿189﴾
اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۚ ﴿190﴾	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿190﴾
الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا	وہ لوگ جو ذکر کرتے ہیں اللہ کا کھڑے ہو کر
وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ	اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل
وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ	اور غور و فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں
رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ	یہ (سب کچھ) بیکار، تو پاک ہے (ہر عیب سے)
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	پس بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔ ﴿191﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بیشک تو جسے داخل کر دے آگ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُلۡكُ : ملک، ملکیت۔	النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔
السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ : ارض و سما، کتب سماویہ، ارض۔	يَذۡكُرُوۡنَ : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔
شَىۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔	قِيٰمًا : قیام، قائم مقام، مقیم۔
قَدِيۡرٌ : قادر، مقدور بھر، قدرت۔	قُعُوۡدًا : قعدہ، قعود، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
خَلۡقِ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	يَتَفَكَّرُوۡنَ : غور و فکر، تفکر، مفکر اسلام۔
اخۡتِلَافِ : اختلاف، مختلف، اختلافی بات۔	سُبۡحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
الَّيۡلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	تُدۡخِلِ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ① وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر

ع 19 9 10

قَدِیْرٌ ﴿189﴾ ع	اِنَّ	فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ①	وَ	الْاَرْضِ
خوب قادر ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں	اور	زمین (کے)

وَاخْتِلَافِ	الَّیْلِ وَالنَّهَارِ	لَاٰیٰتٍ ①②	لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ لا
اور آنے جانے میں	رات اور دن کے	یقیناً نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے

الَّذِیْنَ	یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ ③	قِیٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ ④
وہ لوگ جو	سب ذکر کرتے ہیں اللہ کا	کھڑے ہو کر	اور بیٹھ کر	اور اپنے پہلوؤں پر

وَیَتَفَكَّرُوْنَ	فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ①	وَالْاَرْضِ ج	رَبَّنَا ⑤
اور وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	آسمانوں کی تخلیق میں	اور زمین کی	اے ہمارے رب!

مَا خَلَقْتَ	هٰذَا بَاطِلًا ج	سُبْحٰنَكَ ⑥	فَقِنَا
تو نے نہیں پیدا کیا	یہ (سب کچھ) بیکار	تو پاک ہے	پس تو بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	رَبَّنَآ ⑤	اِنَّكَ	مَنْ تُدْخِلِ	النَّارَ ⑦
آگ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	بیشک تو	جسے تو داخل کر دے	آگ میں

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے اس لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④یہاں مراد ہے اپنے پہلوؤں کے بل۔⑤یہاں شروع سے یا محذوف ہے جیسے ہمارے ہاں بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارا جاتا ہے۔⑥سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ	تو یقیناً تو نے رسوا کر دیا اُسے
وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿192﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿192﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا	اے ہمارے رب! بیشک ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ	ایک پکارنے والے کو (جو) ایمان کی منادی کر رہا تھا
اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ	کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے،
رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا	اے ہمارے رب! پس معاف کر ہمیں ہمارے گناہ
وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور دور کر دے ہم سے ہماری بُرائیاں
وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿193﴾ ۚ	اور ہمیں موت دینا نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿193﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا	اے ہمارے رب! اور دے ہمیں وہ جس کا
وَعَدۡتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ	تو نے وعدہ کیا ہم سے اپنے رسولوں (کی زبان) پر
وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اور ہمیں رسوا نہ کرنا قیامت کے دن
اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿194﴾	بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ﴿194﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّارَ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	سَيِّاٰتِنَا	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
لِلظّٰلِمِيۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَوَفَّنَا	: فوت، وفات، متوفی۔
اَنۡصَارٍ	: نصرت، ناصر، انصاری۔	الۡاَبۡرَارِ	: بر، ابرار (نیک، نیکی)۔
سَمِعۡنَا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	وَعَدۡتَّنَا	: وعدہ، وعید۔
مُنَادِيًا، يُّنَادِىۡ	: منادی، ندا، ندائے جہاد۔	الۡقِيٰمَةِ	: قیامت، قائم، قیام، مقیم۔
فَاغۡفِرۡ	: استغفار، مغفرت۔	تُخۡلِفُ	: اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔
كَفِّرۡ	: کفارہ، کفارۂ مجلس۔	الۡمِيۡعَادَ	: وعدہ، وعید، میعاد۔

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ ط	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ①	مِنْ اَنْصَارٍ ② (192)
تو یقیناً	تو نے رسوا کر دیا اسے	اور نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی مددگار

رَبَّنَآ ③	اِنَّنَا سَمِعْنَا ④	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ ⑤	لِلْاِيْمَانِ
اے ہمارے رب!	بیشک ہم نے سنا	ایک پکارنے والے کو	(جو) منادی کر رہا تھا	ایمان کی

اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا ق صلے	رَبَّنَا ③
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لے آئے	اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا ⑥
پس تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہ	اور دور کر دے	ہم سے	ہماری بُرائیاں

وَ	تَوَفَّنَا ⑦	مَعَ الْاَبْرَارِ (193) ج	رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا
اور	تو ہمیں موت دینا	نیک لوگوں کے ساتھ	اے ہمارے رب!	اور	تو دے ہمیں

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا
جس کا	تو نے وعدہ کیا ہم سے	اپنے رسولوں (کی زبان) پر	اور تو ہمیں رسوا نہ کرنا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥ ط	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ ⑧	الْمِيْعَادَ (194)
قیامت کے دن	بیشک تو	خلاف نہیں کرتا	وعدے کے

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③یہاں شروع سے یَا محذوف ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔④اِنَّنَا اور سَمِعْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔⑤یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ	پھر قبول کرلی اُن کی (دعا) اُن کے رب نے
اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ	(فرمایا) کہ بیشک میں نہیں ضائع کروں گا
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ	کسی عمل کرنیوالے کا عمل تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	تم ایک دوسرے سے ہو (یعنی سب برابر ہیں)
فَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا	پس جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے
مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ	اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں
وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا	اور انہوں نے جنگ کی (اللہ کی راہ میں) اور مارے گئے
لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ	البتہ ضرور میں ضرور مٹادوں گا اُن سے اُن کے گناہ
وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ	اور البتہ ضرور میں داخل کروں گا انہیں (ایسی) جنتوں میں
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ	(کہ) بہتی ہیں اُن (باغات) کے نیچے سے نہریں
ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	بدلہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُسکے پاس بہترین بدلہ ہے۔ ﴿195﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُضِیۡعُ : ضائع، ضیاع۔
عَمَلَ، عَامِلٍ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
ذَكَرٍ، اُنۡثٰی : مذکرومؤنث، تذکیروتانیث۔
هَاجَرُوۡا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
اُخۡرِجُوۡا : خارج، خروج، اخراج۔
دِیَارِهِمۡ : دار، دیارِغیر، دارالخلافہ۔
اُوۡذُوۡا : ایذا، موذی مرض۔

سَبِیۡلِیۡ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سَیِّاٰتِهِمۡ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ : داخل، دخول، داخلی امور۔
تَجۡرِیۡ : جاری، اجرا، تاریخ اجرا۔
تَحۡتِهَا : تحت الثریٰ، ماتحت، تحت الشعور۔
عِنۡدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
حُسۡنُ : حسن، حسین، احسن، تحسین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاسۡتَجَابَ	لَهُمۡ	رَبُّهُمۡ	اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ ①
پھر قبول کر لی	ان کی (دعا)	ان کے رب نے	(فرمایا کہ) بیشک میں ضائع نہیں کروں گا

عَمَلَ	عَامِلٍ ②	مِّنۡکُمۡ	مِّنۡ ذَکَرٍ ③	اَوۡ اُنۡثٰی ۚ
عمل	کسی عمل کرنیوالے کا	تم میں سے	مرد (ہو)	یا عورت

بَعۡضُکُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	فَالَّذِیۡنَ	هَاجَرُوۡا
تم میں سے بعض	بعض سے ہیں (یعنی سب برابر ہیں)	پس جن	سب نے ہجرت کی

وَاُخۡرِجُوۡا	مِنۡ دِیَارِهِمۡ	وَاُوۡذُوۡا	فِیۡ سَبِیۡلِیۡ
اور وہ سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور وہ سب ستائے گئے	میری راہ میں

وَقٰتَلُوۡا	وَقُتِلُوۡا ④	لَاُکَفِّرَنَّ ⑤	عَنۡهُمۡ	سَیِّاٰتِهِمۡ
اور ان سب نے جنگ کی	اور وہ سب مارے گئے	البتہ میں ضرور مٹادوں گا	ان سے	ان کے گناہ

وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ ⑤	جَنّٰتٍ ⑥	تَجۡرِیۡ ⑥	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ ۚ
اور البتہ ضرور داخل کروں گا انہیں	(ایسی) جنتوں میں	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

ثَوَابًا	مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عِنۡدَهٗ	حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾
بدلہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	اس کے پاس	بہترین بدلہ ہے

ضروری وضاحت

① یِ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت لَـ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو (اِدھر اُدھر) پھرنا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾	اُن لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا ملکوں میں۔ ﴿196﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط	(یہ) فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿197﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	اُن کے لیے جنتیں ہیں (کہ) بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	مہمانی ہے اللہ کی طرف سے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾	وہ سب سے بہتر ہے نیکو کاروں کے لیے۔ ﴿198﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور بیشک اہل کتاب میں سے (بعض وہ بھی ہے)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلم، لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
تَقَلُّبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔	تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الْبِلَادِ : طول بلد، بلاد عرب، عروس البلاد۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خُلدِ بریں۔
مَتَاعٌ : متاع کارواں، مال ومتاع۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ (ٹھکانہ)۔	لِّلْاَبْرَارِ : برّ، ابرار (نیکی)۔
لٰكِنِ : لیکن۔	اَهْلِ، الْكِتٰبِ : اہل وعیال، اہل محلہ/ کتاب، کتب۔

لَا يَغُرَّنَّكَ ①②	تَقَلُّبُ ③	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو	(ادھر ادھر) پھرنا	ان لوگوں کا جن	سب نے کفر کیا

فِي الْبِلَادِ ؕ (196)	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ ۫ قف	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ
ملکوں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ (197)	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
جہنم ہے	اور وہ بہت بُرا	ٹھکانہ ہے	لیکن	جو (لوگ)

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ ④	جَنّٰتٌ ⑤	تَجْرِيْ ⑤
سب ڈرتے رہے	اپنے رب سے	اُن کے لیے	جنتیں ہیں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ
مہمانی ہے	اللہ کی طرف سے	اور	جو (کچھ)	اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ (198)	وَ	اِنَّ ⑥	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وہ بہتر ہے	نیکوکاروں کے لیے	اور	بیشک	اہل کتاب میں سے

الثلثة

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اِنَّ میں تاکید کا مفہوم ہے۔

لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ	البتہ جو ایمان لاتا ہے اللہ پر
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف (قرآن مجید)
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف (تورات، انجیل)
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ	عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کے لیے
لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	وہ نہیں سودا کرتے اللہ کی آیات کا تھوڑی قیمت میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے اُن کا اجر ہے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اُن کے رب کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿199﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو (ثابت قدم رہو)
وَصَابِرُوْا	اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو
وَرَابِطُوْا ۟ قف	اور (جہاد کے لیے) کمر بستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع	اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿200﴾

ع 20 11 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّؤْمِنُ، اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	ثَمَنًا	: زرِ ثمن (قیمت)۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔	قَلِيْلًا	: قلت، الاقلیل، متاعِ قلیل۔
اُنْزِلَ	: نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اِلَيْكُمْ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَرِيْعُ	: سرعت، سریع الحرکت۔
خٰشِعِيْنَ	: خشوع وخضوع (عاجزی کرنا)۔	اصْبِرُوْا	: صبر، صابر۔
يَشْتَرُوْنَ	: مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
بِاٰيٰتِ	: آیت، آیات۔	تُفْلِحُوْنَ	: فلاح، فلاحی ادارے، فلاح وبہبود۔

لَمَنۡ ①	يُّؤۡمِنُ ②	بِاللّٰهِ	وَمَاۤ اُنۡزِلَ	اِلَيۡكُمۡ
(بعض وہ بھی ہے) البتہ جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (قرآن مجید)

وَمَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِمۡ	خٰشِعِيۡنَ	لِلّٰهِ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف (تورات، انجیل)	سب عاجزی کرنے والے ہیں	اللہ کے لیے

لَا يَشۡتَرُوۡنَ ③	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ
نہیں وہ سب سودا کرتے	اللہ کی آیات کا	تھوڑی قیمت میں

اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ ﴿199﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ④
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد	حساب لینے والا ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اصۡبِرُوۡا	وَ	صَابِرُوۡا
سب ایمان لائے ہو!	تم سب صبر کرو (ثابت قدم رہو)	اور	تم سب ایک دوسرے کو صبر کی (تلقین کرتے رہو)

وَرَابِطُوۡا ⑤ قف	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ⑥ ﴿200﴾ ع
اور (جہاد کے لیے) سب کمربستہ رہو	اور تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	تاکہ تم سب کامیاب ہو جاؤ

ع 20/11/11

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جاسکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ضرورت کے مطابق ترجمہ دونوں طرح کیا جاسکتا ہے۔ ④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔
⑤ اسکا معنی جہاد کے لیے گھوڑے باندھ کر تیار کرنا ہے۔ ⑥ کُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 176 | 04 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 | رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	تمہیں پیدا کیا ہے ایک جان (آدم) سے
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا	اور اس نے پیدا کیا اُس (جان) سے اُس کا جوڑا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ	اور پھیلا دیے اُن دونوں سے، بہت سے مرد اور عورتیں
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ	تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اسکا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ۭ	اور رشتوں (کو توڑنے) سے (بھی ڈرو)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝1	بیشک اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ ۝1
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ	اور دو یتیموں کو اُن کے مال
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠	اور مت بدلو بُرے کو اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔	تَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسؤول، سوالات۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	الْاَرْحَامَ	رحم، صلہ رحمی (تعلقات جوڑنا)۔
خَلَقَكُمْ	خالق، مخلوق، خلقتِ خدا۔	رَقِيْبًا	رقیب، رقابت (نگران)۔
نَّفْسٍ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	اَمْوَالَهُمْ	مال، اموال، مالیت۔
زَوْجَهَا	زوج، زوجہ، متزوج، زوجیت۔	تَتَبَدَّلُوا	تبدیل، تبدیلی، متبادل، تبادلہ۔
رِجَالًا	قحط الرجال، رجال کار۔	الْخَبِيْثَ	خبیث، خباثت
نِسَآءً	نسوانی، نسوانیت، تربیت نسواں۔	بِالطَّيِّبِ	مال طیب، طیب وطاہر۔

اٰیَاتُھَا 176 | 04 سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ مَدَنِیَّۃٌ 92 | رُکُوۡعَاتُھَا 24

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ ①	اتَّقُوۡا ②	رَبَّکُمُ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ
اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ ③	وَّخَلَقَ	مِنۡھَا	زَوۡجَھَا	وَبَثَّ
ایک جان (آدم) سے	اور اس نے پیدا کیا	اس سے	اس کا جوڑا	اور اس نے پھیلا دیے

مِنۡھُمَا	رِجَالًا کَثِیۡرًا	وَّنِسَآءً ۚ	وَاتَّقُوا اللّٰہَ ②
ان دونوں سے	بہت سے مرد	اور عورتیں	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِیۡ	تَسَآءَلُوۡنَ ④	بِہٖ	وَالۡاَرۡحَامَ ؕ
جس کا	تم سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اسکے ذریعے	اور رشتوں کو (توڑنے سے بھی ڈرو)

اِنَّ اللّٰہَ	کَانَ	عَلَیۡکُمۡ	رَقِیۡبًا (1)	وَاٰتُوا ⑤	الۡیَتٰمٰۤی
بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانی کرنیوالا	اور تم سب دو	یتیموں کو

اَمۡوَالَھُمۡ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا ⑥	الۡخَبِیۡثَ	بِالطَّیِّبِ ۪
ان کے مال	اور مت	تم سب بدلو	برے کو	اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

ضروری وضاحت

①یا اور اَیُّھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②اِتَّقُوۡا کی قاف پر پیش ہو تو اس کا ترجمہ تم سب ڈرو اور اگر زبر ہو تو ترجمہ وہ سب ڈرے ہوتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے، یہاں شروع سے تا تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ اٰتُوا کی تاء پر پیش ہو تو اس کا ترجمہ تم سب دو اور اگر زبر ہو تو ترجمہ اُن سب نے دیا ہوتا ہے۔⑥علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰۤى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ	اور مت کھاؤ اُنکے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿2﴾	بلاشبہ یہ بڑا گناہ ہے۔﴿2﴾
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا	اور اگر تم ڈرو کہ نہ انصاف کرسکو گے
فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا	یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو تم نکاح کرو
مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ	جو تمہیں بھلی لگیں (دوسری) عورتوں میں سے
مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	دو دو اور تین تین اور چار چار
فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا	پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ نہ عدل کرسکو گے (زیادہ میں)
فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ	تو ایک ہی (کافی ہے) یا جس کے مالک بنے ہیں
اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى	تمہارے ہاتھ (لونڈی) یہ زیادہ قریب ہے
اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ﴿3﴾ ؕ	(اس بات کے) کہ تم بے انصافی نہ کرسکو۔﴿3﴾
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ	اور ادا کرو عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے
فَاِنۡ طِبۡنَ لَـكُمۡ	پھر اگر وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	طَابَ	طیب وطاہر، مال طیب۔
تَاۡكُلُوۡۤا	اکل وشرب، ماکولات۔	النِّسَآءِ	نسوانیت، تربیتِ نسواں
اِلٰۤى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	مَثۡنٰى	لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر، تکبر۔	ثُلٰثَ	ثالث، مثلث، تثلیث۔
خِفۡتُمۡ	خوف، خائف۔	رُبٰعَ	ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
تُقۡسِطُوۡا	قسط، اقساط۔	تَعۡدِلُوۡا	عدل وانصاف، عادل، عدلیہ۔
فَانۡكِحُوۡا	نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔	مَلَكَتۡ	مالک، ملکیت، املاک۔

وَ	لَا تَاۡكُلُوۡۤا ①	اَمۡوَالَهُمۡ	اِلٰۤی اَمۡوَالِكُمۡ ؕ ②
اور	تم سب مت کھاؤ	ان کے مال	اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)

اِنَّهٗ	كَانَ	حُوۡبًا	كَبِيۡرًا ۝2	وَاِنۡ	خِفۡتُمۡ	اَلَّا ③
بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بڑا	اور اگر	تم سب ڈرو	کہ نہ

تُقۡسِطُوۡا	فِی الۡيَتٰمٰی	فَانۡكِحُوۡا	مَا طَابَ
تم سب انصاف کرسکو گے	یتیم (لڑکیوں کے معاملے) میں	تو تم سب نکاح کرو	جو بھلی لگیں

لَكُمۡ ④	مِّنَ النِّسَآءِ	مَثۡنٰی	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ۚ	فَاِنۡ	خِفۡتُمۡ
تمہیں	(دوسری) عورتوں میں سے	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو

اَلَّا ③	تَعۡدِلُوۡا	فَوَاحِدَةً ⑤	اَوۡ	مَا	مَلَكَتۡ ⑤
کہ نہ	تم سب عدل کرسکو گے	تو ایک ہی (کافی ہے)	یا	(لونڈی) جس کے	مالک بنے ہیں

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ	ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی ⑥	اَلَّا ③	تَعُوۡلُوۡا ؕ ۝3	وَاٰتُوا
تمہارے ہاتھ	یہ زیادہ قریب ہے	کہ نہ	تم سب بے انصافی کرسکو	اور تم سب دو

النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحۡلَةً ؕ	فَاِنۡ	طِبۡنَ	لَكُمۡ ④⑦
عورتوں کو	ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں	تمہیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② اِلٰۤی اَمۡوَالِكُمۡ کا اصل ترجمہ اپنے مالوں کی طرف ہے۔③ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔④ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ةً اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا	کچھ حصہ اس سے از خود
فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿4﴾	تو کھاؤ اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے۔ ﴿4﴾
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ	اور مت دو نادان لوگوں کو اپنے مال
الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا	جنہیں بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے سہارا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ	اور کھلاؤ اُنہیں اُس میں سے اور پہناؤ اُنہیں
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾	اور کہو اُن سے اچھی بات۔ ﴿5﴾
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى	اور آزمائش کرتے رہو یتیموں کی یہاں تک کہ
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ	جب وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر بلوغت) کو
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا	پھر اگر تم پاؤ اُن میں سمجھ داری
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ	تو حوالے کر دو اُن کو اُن کے مال
وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا	اور مت کھاؤ اُسے فضول خرچی کر کے
وَّبِدَارًا	اور جلدی جلدی (اس خوف سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے صرف۔
مِّنْهُ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فَكُلُوْهُ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
قِيٰمًا : قیام، قائم مقام، مقیم، قیامت۔
ارْزُقُوْهُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔
مَّعْرُوْفًا : عرف عام، معروف۔

ابْتَلُوا : ابتلا، مبتلا۔
حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بَلَغُوا : بالغ، بلوغ، بلوغت۔
اٰنَسْتُمْ : اُنس، مانوس، انیس۔
رُشْدًا : رشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ۔
فَادْفَعُوْٓا : دفاع، دفاعی مشقیں۔
اِسْرَافًا : اسراف (فضول خرچی)۔

عَنْ شَیْءٍ ①	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ ②③	هَنِیْٓـًٔا	مَّرِیْٓـًٔا ﴿4﴾
کچھ حصہ	اس سے	از خود	تو تم سب کھاؤ اسے	مزے سے	بغیر روک ٹوک کے

وَ	لَا تُؤْتُوا ④	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِیْ	جَعَلَ اللّٰهُ ⑤
اور	مت تم سب دو	نادان لوگوں کو	اپنے مال	جنہیں	بنایا ہے اللہ نے

لَكُمْ	قِیٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ ③	فِیْهَا	وَاكْسُوْهُمْ ③
تمہارے لیے	سہارا	اور تم سب کھلاؤ انہیں	اس میں سے	اور تم سب پہناؤ انہیں

وَقُوْلُوْا	لَهُمْ ⑥	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾	وَابْتَلُوا
اور تم سب کہو	ان سے	اچھی بات	اور تم سب آزمائش کرتے رہو

الْیَتٰمٰی	حَتّٰٓی	اِذَا بَلَغُوا	النِّكَاحَ ج	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ
یتیموں کی	یہاں تک کہ	جب وہ سب پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ

مِّنْهُمْ ⑦	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا ②	اِلَیْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ ج ⑧
ان میں	سمجھداری	تو تم سب حوالے کردو	ان کی طرف	ان کے مال

وَ	لَا تَاْكُلُوْهَآ ③④	اِسْرَافًا	وَّبِدَارًا
اور	مت تم سب کھاؤ اسے	فضول خرچی کر کے	اور جلدی جلدی میں

ضروری وضاحت

① یہاں عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ	کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنے مال کا مطالبہ کریں گے)
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا	اور جو (یتیم کا سرپرست) مالدار ہو
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ	تو اسے چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور جو غریب ہو تو وہ کھا سکتا ہے جائز طریقے سے
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ	(یعنی بقدر خدمت) پھر جب اُن کے حوالے کرنے لگو
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ	اُن کے مال تو گواہ بنا لو اُن پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾	اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ ﴿6﴾
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	مردوں کا حصہ ہے اس (مال) سے جو
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠	چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور عورتوں کا حصہ ہے اس (مال) سے جو چھوڑ جائیں
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ	والدین اور قریبی رشتہ دار اُس سے تھوڑا ہو (وہ)
اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾	یا زیادہ، (یہ) حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیا۔
فَلْيَسْتَعْفِفْ : عفت و پاکدامنی (بچنا)۔
فَلْيَاْكُلْ : اکل وشرب، ماکولات۔
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ : عرف عام، معروف۔
دَفَعْتُمْ : دفع، دفاع، دفاعی مشقیں۔
فَاَشْهِدُوْا : شہادت، شاہد، عینی شاہدین۔

كَفٰى : کافی، کفایت۔
لِلرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال (آدمی)۔
تَرَكَ : تارک، ترکہ، متروکہ املاک۔
الْوَالِدٰنِ : والد، والدین، ولادت۔
الْاَقْرَبُوْنَ : اقربا پروری، قریبی، قرب وجوار۔
لِلنِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
قَلَّ ، كَثُرَ : قلیل، قلت/کثیر، کثرت۔

اَنْ	يَّكْبَرُوْا ؕ	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ ①
یہ کہ	وہ سب بڑے ہو جائیں گے	اور جو	ہو	مالدار	تو چاہیے کہ وہ بچا رہے

وَمَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ ①	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ②
اور جو	ہو	غریب	تو چاہیے کہ وہ کھائے	جائز طریقے سے

فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ ؕ
پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	ان کی طرف	ان کے مال	تو سب گواہ بنالو	ان پر

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ③	حَسِيْبًا ۝6	لِلرِّجَالِ ④	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ⑤
اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کا	حصہ ہے	(اس مال) سے جو

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ ⑥	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
چھوڑ جائیں	والدین	اور قریبی رشتہ دار	اور عورتوں کا	حصہ ہے

مِّمَّا ⑤	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ ⑥	مِمَّا ⑤
(اس مال) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین	اور قریبی رشتہ دار	(اس) سے جو

قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ ؕ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ۝7
تھوڑا ہو	اس سے	یا	زیادہ	(یہ) حصہ	مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② یعنی غریب آدمی بقدرِ خدمت یتیم کے مال میں سے (جس کا وہ نگران بنا ہے) کھا سکتا ہے۔ ③ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ	اور جب آجائیں (وراثت کی) تقسیم کے وقت
اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَ الۡمَسٰكِيۡنُ	(غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین
فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ	تو (کچھ) دے دو اُن کو اُس میں سے
وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿8﴾	اور بات کرو اُن سے اچھی بات۔ ﴿8﴾
وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا	اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اگر وہ (خود) چھوڑ جائیں
مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	اپنے پیچھے کمزور و ناتواں اولاد (تو کتنے فکرمند ہوں اور)
خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ	ڈریں اُن پر (دوسروں کی اولاد کی بھی ویسے ہی فکر کرنی چاہیے)
فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ	پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں
وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿9﴾ اِنَّ	اور چاہیے کہ وہ ٹھیک بات کریں۔ ﴿9﴾ بیشک
الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا	وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم کر کے
اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ	درحقیقت وہ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ،
وَ سَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿10﴾ ع	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں ﴿10﴾ ع 1 10 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَضَرَ : حاضر، حضور، تناول ماحضر۔

الۡقِسۡمَةَ : تقسیم، منقسم۔

الۡقُرۡبٰى : اقربا پروری، قریبی، قربت۔

فَارۡزُقُوۡهُمۡ : رزق، رازق، رزاق۔

قُوۡلُوۡا، وَلۡيَقُوۡلُوۡا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

وَلۡيَخۡشَ : خشیت الٰہی (ڈر)۔

تَرَكُوۡا : تارک، ترکہ، متروکہ املاک۔

خَلۡفِهِمۡ : خلف، مخالف، مخالفین۔

ذُرِّيَّةً : ذریت آدم۔

خَافُوۡا : خوف، خائف۔

فَلۡيَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔

يَاۡكُلُوۡنَ : اکل و شرب، ماکولات۔

بُطُوۡنِهِمۡ : بطن مادر (پیٹ)۔

نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَاِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ ①	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اور جب	آجائیں	(وراثت کی) تقسیم کے وقت	(غیر وارث) قرابت والے	اور یتیم

وَالْمَسٰكِيْنُ ②	فَارْزُقُوْهُمْ ③	مِّنْهُ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ
اور مساکین	تو تم سب کچھ دے دو انہیں	اس میں سے	اور تم سب بات کرو	ان سے

قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾	وَلْيَخْشَ ④⑤	الَّذِيْنَ	لَوْ تَرَكُوْا
بات	اچھی	اور چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	اگر وہ سب (خود) چھوڑ جائیں

مِنْ خَلْفِهِمْ ⑥	ذُرِّيَّةً ①	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ ص
اپنے پیچھے	اولاد	کمزور وناتواں	(کیسے) سب ڈریں	ان پر

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ ④	وَلْيَقُوْلُوْا ④	قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾
پس چاہیے کہ وہ سب ڈریں اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ سب بات کریں	سیدھی (سچی) بات

اِنَّ الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
بیشک وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	یتیموں کے مال	ظلم کرتے ہوئے	درحقیقت

يَاْكُلُوْنَ ⑦	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا ط	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع
وہ سب بھرتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور عنقریب وہ سب داخل ہونگے	بھڑکتی آگ میں

ع 1 10 12

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اَلْمَسٰكِيْنُ کے آخر میں يْنُ جمع کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
④ فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر جزم آجاتا ہے۔
⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اس کا اصل ترجمہ وہ سب کھاتے ہیں ہے۔

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہیں حکم دیتا ہے
فِیۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ	تمہاری اولاد کے بارے میں (کہ)
لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ ہے) دوعورتوں کے حصے کے برابر
فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ	پھر اگرعورتیں ہوں (دو یا) دو سے زیادہ (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)
فَلَهُنَّ ثُلُثَا	تو ان سب کے لیے دو تہائی ہے
مَا تَرَكَ ۚ	(اس سے) جو اس (میت) نے چھوڑا
وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ	اور اگر صرف ایک (بیٹی) ہو تو اس کیلیے آدھا (ترکہ) ہے
وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا	اور (میت کے) ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ	(ترکے کا) چھٹا حصہ ہے اس سے جو (اس میت) نے چھوڑا
اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ	(بشرطیکہ) اگر اس کی اولاد ہو پھر اگر نہ ہو اسکی اولاد
وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ	اور اُسکے وارث بن رہے ہوں صرف اُسکے ماں باپ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	تو اُس کی ماں کے لیے ایک تہائی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوۡصِيۡكُمۡ : وصیت، وصیت نامہ۔	مَا،تَرَكَ : ماحول، ماتحت/ترکہ، تارک، متروکہ۔
اَوۡلَادِكُمۡ، وَلَدٌ : ولد، اولاد، والدین۔	وَاحِدَةً : واحد، وحدانیت، توحید۔
لِلذَّكَرِ، الۡاُنۡثَيَيۡنِ : مذکرومؤنث، تذکیروتانیث۔	لِاَبَوَيۡهِ : ماں باپ، آبائی گاؤں۔
نِسَآءً : نسوانیت، تربیت نسواں۔	السُّدُسُ سدس، مسدس حالی۔
فَوۡقَ : فوقیت، مافوق الاسباب، فائق۔	وَرِثَهٗ : وارث، وراثت۔
اثۡنَتَيۡنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔	اَبَوٰهُ : اُخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
ثُلُثَا : ثلث، مثلث، تثلیث۔	فَلِاُمِّهِ : اُمّ القریٰ، امہات المؤمنین۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ ①②	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق ①	لِلذَّكَرِ
تمہیں حکم دیتا ہے اللہ	تمہاری اولاد (کے بارے) میں	(کہ) ایک مرد کا (حصہ)

مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً
برابر ہے	دو عورتوں کے حصے کے	پھر اگر	ہوں	عورتیں (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ ③	فَلَهُنَّ ④	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ ج
(دو یا) دو سے اوپر	تو ان سب کے لیے	دو تہائی ہے	(اس سے) جو	اس (میت) نے چھوڑا

وَاِنْ	كَانَتْ ⑤	وَاحِدَةً ⑤	فَلَهَا	النِّصْفُ ط
اور اگر	ہو (بیٹی)	صرف ایک	تو اس کے لیے	آدھا (ترکہ) ہے

وَلِاَبَوَيْهِ ⑥	لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا ⑦	السُّدُسُ
اور اس کے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے (ترکے کا)

مِمَّا ⑧	تَرَكَ	اِنْ كَانَ	لَهٗ وَلَدٌ ج	فَاِنْ لَّمْ	يَكُنْ
(اس) سے جو	(میت) نے چھوڑا	اگر ہو	اس کی اولاد	پھر اگر نہ	ہو

لَّهٗ وَلَدٌ	وَّوَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ ⑥	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ ج
اس کی اولاد	اور اسکے وارث بن رہے ہوں	اسکے ماں باپ	تو اسکی ماں کیلئے	ایک تہائی ہے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③ یعنی اگر دو سے زیادہ ہوں۔④ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑤ تْ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَبَوَيْهِ اور اَبَوٰهُ کا ترجمہ دو باپ ہے لیکن مراد اس سے ماں باپ دونوں ہیں۔⑦ هُمَا تعداد میں کسی چیز کے دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ	پھر اگر اس (میت) کے بھائی (یا بہنیں) ہوں
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ	تو اُس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم)
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کرے
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) تمہارے ماں باپ
وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ	اور تمہاری اولاد تم نہیں جانتے اُن میں سے کون
اَقۡرَبُ لَكُمۡ نَفۡعًا ؕ	تمہارے زیادہ قریب ہے نفع کے لحاظ سے
فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے اللہ کی طرف سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿11﴾	بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿11﴾
وَلَكُمۡ نِصۡفُ مَا	اور تمہارے لیے نصف حصہ ہے (اس سے) جو
تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ	چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں (بشرطیکہ)
اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ	اگر نہ ہو اُن کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) پس اگر ہو
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	اُن کی اولاد تو تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِخۡوَةٌ	اخوت، مواخات۔	فَرِيۡضَةً	فرض، فریضہ، فرائض۔
السُّدُسُ	سدس، مسدس حالی۔	عَلِيۡمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُوۡصِىۡ	وصیت، وصیت نامہ۔	حَكِيۡمًا	حکیم، حکمت، حکما۔
اٰبَآؤُكُمۡ	آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔	تَرَكَ	تارک، ترکہ، متروکہ۔
اَبۡنَآؤُكُمۡ	ابن، ابن الوقت، متبنٰی۔	اَزۡوَاجُكُمۡ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَقۡرَبُ	قریب، قرب، مقرب، تقریب۔	وَلَدٌ	ولد، والد، والدین، تولید۔
نَفۡعًا	نفع، منافع، منفعت۔	الرُّبُعُ	حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔

فَاِنْ	كَانَ	لَهٗۤ	اِخْوَةٌ ①	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
پھر اگر	ہوں	اس (میت) کے	بھائی (یا بہنیں)	تو اسکی ماں کا	چھٹا (حصہ) ہے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ②③	يُّوْصِيْ	بِهَاۤ	اَوْ دَيْنٍ ؕ
وصیت کے بعد	(کہ جو) وہ وصیت کرے	اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)

اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ
تمہارے ماں باپ	اور تمہاری اولاد	نہیں تم سب جانتے	ان میں سے کون

اَقْرَبُ ④	لَكُمْ	نَفْعًا ؕ	فَرِيْضَةً ②	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے	نفع (کے لحاظ سے)	مقرر کیے ہوئے ہیں	اللہ کی طرف سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ⑤	حَكِيْمًا ⑤ (11)	وَلَكُمْ
بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور تمہارے لیے

نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ ⑥	اِنْ لَّمْ يَكُنْ ⑦	لَّهُنَّ
نصف ہے	(اس سے) جو	چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	اگر نہ ہو	ان کی

وَلَدٌ ۚ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ
اولاد	پس اگر	ہو	ان کی	اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھائی (حصہ) ہے

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ زَوْجٌ یا اَزْوَاجٌ کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو، مراد بیویاں اور اگر مؤنث کی طرف سے ہو تو مراد خاوند ہوتا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِمَّا تَرَكْنَ	اس سے جوانہوں نے چھوڑا (اور یہ تقسیم)
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کریں
اَوْ دَيْنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے
مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ	اس سے جو تم چھوڑ جاؤ (بشرطیکہ) اگر نہ ہو تمہاری اولاد
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پس اگر ہو تمہاری اولاد تو اُن (تمہاری بیویوں) کا
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ	آٹھواں حصہ ہے اس سے جو تم نے چھوڑا (یہ تقسیم)
مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی تم نے وصیت کی
اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) اور اگر
كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ	(ایسا) مرد ہو (کہ) اس کی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو
كَلٰلَةً	(وہ) کلالہ (یعنی اس کا باپ ہو نہ بیٹا)
اَوِ امْرَاَةٌ وَّ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو اس حال میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	مِّنْ : منجانب، من وعن، اظہر من الشّمس۔
تَرَكْنَ : ترکہ، تارک، متروکہ املاک، ترک کرنا۔	بَعْدِ : بعد از غذا، چند دن بعد۔
وَصِيَّةٍ، يُّوْصِيْنَ : وصیت، وصیت نامہ۔	رَجُلٌ : قحط الرجال، رجال کار (آدمی)۔
الرُّبُعُ : حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔	تُوْصُوْنَ : وصیت، وصیت نامہ۔
تَرَكْتُمْ : ترکہ، تارک، متروکہ املاک، ترک کرنا۔	يُّوْرَثُ : وارث، وراثت۔
وَلَدٌ : ولد، والد، مولود، ولادت۔	

مِمَّا ①	تَرَكْنَ ②	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ③④	يُّوْصِيْنَ ②
(اس) سے جو	انہوں نے چھوڑا	(اور یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	(جو) وہ وصیت کریں

بِهَآ	اَوْ دَيْنٍؕ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا ①
اس کی	یا قرض (کے بعد)	اور ان (تمہاری بیویوں) کے لیے	چوتھا حصہ ہے	(اس) سے جو

تَرَكْتُمْ	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ ⑤	لَّكُمْ ⑥	وَلَدٌۚ
تم چھوڑ جاؤ	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	تمہاری	اولاد

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ ⑥	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
پس اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے	آٹھواں حصہ ہے

مِمَّا ①	تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ③④	تُوْصُوْنَ
(اس) سے جو	تم نے چھوڑا	(یہ) تقسیم وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	جو تم سب وصیت کرو

بِهَآ	اَوْ دَيْنٍؕ	وَاِنْ	كَانَ	رَجُلٌ
اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)	اور اگر	ہو	(ایسا) مرد

يُّوْرَثُ ⑤⑦	كَلٰلَةً ④⑧	اَوِ امْرَاَةٌ ④	وَّ
(جس کی) وراثت تقسیم کی جارہی ہو	(وہ) کلالہ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو	اس حال میں (کہ)

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔② ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہاں لَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧کَلٰلَةً ایسی میت کو کہتے ہیں جس کا باپ ہو نہ کوئی بیٹا۔

لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ	اُس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے
فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ	پھر اگر وہ ہوں اِس سے زیادہ (یعنی ایک سے)
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِی الثُّلُثِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں
مِنْۢ بَعْدِ وَصِیَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی
یُّوْصٰی بِهَاۤ اَوْ دَیْنٍ ۙ	(جو) وصیت کی گئی ہو اس کی یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
غَیْرَ مُضَآرٍّ ۚ	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو
وَصِیَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) حکم ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَلِیْمٌ ؕ ﴿12﴾	اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور تحمل والا ہے۔ ﴿12﴾
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا
یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخٌ، اُخْتٌ	: اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	غَیْرَ	: غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
فَلِكُلِّ	: لہٰذا، الحمدللہ/کل نمبر، کل کائنات۔	مُضَآرٍّ	: ضرر رساں، مضر صحت۔
السُّدُسُ	: سدس، مسدس حالی۔	عَلِیْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت۔	حَلِیْمٌ	: حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
شُرَكَآءُ	: شریک، شراکت شرکت، مشرک۔	حُدُوْدُ	: حد، حدود، محدود، حد بندی۔
الثُّلُثِ	: ثالث، مثلث، تثلیث۔	یُّطِعِ	: اطاعت، مطیع۔
یُّوْصٰی	: وصیت، وصیت نامہ۔	یُدْخِلْهُ	: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا
اس کا	ایک بھائی ہو	یا ایک بہن	تو ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے

السُّدُسُ ۚ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ ①	مِنْ ذٰلِكَ ②
چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	وہ سب ہوں	زیادہ	اس سے

فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ③
تو وہ سب	شریک ہوں گے	ایک تہائی میں	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)

يُّوْصٰى ④	بِهَآ ⑤	اَوْ دَيْنٍ ۙ	غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ
(کہ جو) وصیت کی جائے	اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو

وَصِيَّةً ⑥	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ؕ (12)
(یہ) حکم ہے	اللہ تعالیٰ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	تحمل والا ہے

تِلْكَ ②	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ⑦
یہ	اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں	اور جو	اطاعت کرے گا اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ ⑥
اور	(جو) اسکے رسول کی (اطاعت کرے گا)	وہ داخل کرے گا اسے	(ایسے) باغات (میں کہ)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔③اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾	اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ ﴿13﴾
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسول کی
وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ	اور تجاوز کرے گا اُس کی حدود سے
يُدْخِلْهُ نَارًا	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے آگ میں
خَالِدًا فِيْهَا ۠	(اور وہ) ہمیشہ رہے گا اُس (آگ) میں
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع	اور اُس کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔ ﴿14﴾
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ	اور وہ عورتیں جو ارتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا
مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا	تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی طلب کرو
عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ	اُن پر چار کی اپنے (مسلمانوں) میں سے
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو بند رکھو اُنہیں

ع 2/4 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجْرِيْ : جاری، اجرا، تاریخ اجرا۔	حُدُوْدَهٗ : حد، حدود، محدود، حد بندی۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	يُدْخِلْهُ : داخل، دخول، داخلہ، وزیر داخلہ۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خُلدِ بریں۔	نَارًا : نوری ناری مخلوق، نارِ جہنم۔
الْفَوْزُ : عہدے پر فائز، فوز وفلاح۔	مُّهِيْنٌ : اہانت، توہین آمیز۔
الْعَظِيْمُ : عظمت، اعظم، عظیم، تعظیم۔	نِّسَآئِكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
يَّعْصِ : معصیت، معاصی، عصیاں۔	فَاسْتَشْهِدُوْا : شہادت، شاہد۔
يَتَعَدَّ : متعدی بیماری۔	اَرْبَعَةً : حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔

تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ؕ	وَذٰلِكَ ②	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿13﴾	وَمَنْ
ان میں	اور یہ	کامیابی ہے	بڑی	اور جو

يَّعْصِ اللّٰهَ ③	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ
نافرمانی کرے گا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور وہ تجاوز کرے گا	اس کی حدود سے

يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا ۠	وَلَهٗ
(تو) وہ داخل کرے گا اسے	آگ میں	(وہ) ہمیشہ رہے گا	اس (آگ) میں	اور اس کے لیے

ع 2 4 13

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع	وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ ③	الْفَاحِشَةَ ①
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور وہ عورتیں جو	ارتکاب کر بیٹھیں	بدکاری کا

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا ④	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً ①
تمہاری عورتوں میں سے	تو تم سب گواہی طلب کرو	ان پر	چار کی

مِّنْكُمْ ۚ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ ⑤⑥
اپنے (مسلمانوں) میں سے	پھر اگر	وہ سب گواہی دے دیں	تو تم سب بند رکھو انہیں

ضروری وضاحت

① تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فِی الۡبُیُوۡتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ الۡمَوۡتُ	(اپنے) گھروں میں یہاں تک کہ کام تمام کردے انکا موت
اَوۡ یَجۡعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیۡلًا ﴿15﴾	یا نکال دے اللہ اُن کے لیے کوئی (دوسرا) راستہ ﴿15﴾
وَالَّذٰنِ یَاۡتِیٰنِهَا	اور وہ دو فرد جو ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا
مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ	تم میں سے تو ایذا دو ان دونوں کو
فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں
فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ	تو درگزر کرو ان دونوں سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا ﴿16﴾	بیشک اللہ توبہ قبول کرنیوالا، مہربان ہے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَی اللّٰهِ	درحقیقت توبہ (کی قبولیت کا) اللہ پر (حق) ہے
لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ	اُن لوگوں کا جو کرلیتے ہیں بُری حرکت نادانی سے
ثُمَّ یَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِیۡبٍ	پھر وہ توبہ کرلیتے ہیں جلدی سے
فَاُولٰٓئِكَ یَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ ؕ	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ رجوع فرماتا ہے اللہ اُن پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ﴿17﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَابَا، تَوَّابًا، یَتُوۡبُوۡنَ	: توبہ، تائب۔
الۡبُیُوۡتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔	اَصۡلَحَا	: اصلاح، صلح، مصلح۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَاَعۡرِضُوۡا	: اعراض (منہ موڑنا)۔
یَتَوَفّٰهُنَّ	: فوت، وفات، فوتگی۔	یَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
سَبِیۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	السُّوۡٓءَ	: علمائے سوء، سوءِ ظن۔
مِنۡكُمۡ	: منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	عَلِیۡمًا	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔
فَاٰذُوۡهُمَا	: ایذا، موذی۔	حَكِیۡمًا	: حکیم، حکمت، حکما۔

فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ ①②	الْمَوْتُ	اَوْ
(اپنے) گھروں میں	یہاں تک کہ	فوت کردے انہیں	موت	یا

يَجْعَلَ اللّٰهُ ①	لَهُنَّ	سَبِيْلًا (15)	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
نکال دے اللہ	ان کے لیے	کوئی راستہ	اور وہ دو فرد جو	ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا ج ③	فَاِنْ	تَابَا	وَاَصْلَحَا
تم میں سے	تو ایذا دو ان دونوں کو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور دونوں اصلاح کرلیں

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ④ (16)
تو تم سب درگزر کرو	ان دونوں سے	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنیوالا ہے	بہت مہربان

اِنَّمَا التَّوْبَةُ ⑤	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ ①	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ ⑤
درحقیقت توبہ	اللہ پر (حق) ہے	ان لوگوں کا جو	سب کرلیتے ہیں	بُری حرکت	نادانی سے

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ ⑥	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ اللّٰهُ ①⑥
پھر وہ سب توبہ کرلیتے ہیں	جلدی سے	تو یہی وہ لوگ ہیں	کہ رجوع فرماتا ہے اللہ

عَلَيْهِمْ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ④	حَكِيْمًا ④ (17)
ان پر	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔④فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥تَابَ، یَتُوْبُ وغیرہ کا اصل ترجمہ رجوع کرنا ہے، اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو معنی توبہ کرنا اور اللہ کی طرف ہو تو معنی توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ	اور توبہ قبول نہیں ہوتی ان لوگوں کی جو
يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى	(زندگی بھر) کرتے رہیں بُرے کام، یہاں تک کہ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ	جب آنے لگے اُن میں سے کسی ایک کو موت
قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ	(تو اُس وقت) کہے بیشک میں توبہ کرتا ہوں اب
وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَ	اور نہ اُن لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ
هُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا	وہ کافر ہوں، یہی لوگ ہیں کہ ہم نے تیار کیا ہے
لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿18﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حلال نہیں
لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ	تمہارے لیے کہ تم میراث بنالو عورتوں کو زبردستی
وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ	اور نہ (ایسا کرو کہ) تم روکے رکھو اُنہیں (گھروں میں)
لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ	تا کہ تم لے سکو کچھ اُس سے جو تم دے چکے ہو اُنہیں
اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	مگر یہ کہ وہ ارتکاب کریں بدکاری کا کھلے طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلتَّوۡبَةُ، تُبۡتُ	: توبہ، تائب۔	اَلِيۡمًا	: المناک حادثہ، رنج والم۔
يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	اٰمَنُوۡا	: ایمان، امن، مومن۔
السَّيِّاٰتِ	: اعمال سیّۂ، علمائے سوء۔	يَحِلُّ	: حلال، حلت وحرمت۔
حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	تَرِثُوا	: وارث، وراثت، ورثہ۔
حَضَرَ	: حاضر، حاضری، اس کے حضور۔	النِّسَآءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
يَمُوۡتُوۡنَ	: موت، اموات، میت۔	كَرۡهًا	: مکروہ، کراہت۔
كُفَّارٌ	: کفر، کافر، کفار۔	مُّبَيِّنَةٍ	: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

وَلَيْسَتِ①	التَّوْبَةُ②	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ ج②
اور نہیں ہوتی	توبہ (قبول)	ان لوگوں کی جو (زندگی بھر)	سب کرتے رہیں	بُرے کام

حَتّٰٓى اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّیْ
یہاں تک کہ جب	آنے لگے	ان میں سے کسی ایک کو	موت	کہے	بیشک میں

تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَلَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ③	وَهُمْ
میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	ان لوگوں کی جو	سب مرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ

كُفَّارٌ ط	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (18)
کافر ہوں	یہی لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ④	اٰمَنُوْا	لَا يَحِلُّ③	لَكُمْ	اَنْ تَرِثُوا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	حلال نہیں	تمہارے لیے	کہ تم سب میراث بنالو

النِّسَآءَ	كَرْهًا ط	وَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ⑤	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ⑥
عورتوں کو	زبردستی	اور نہ	تم سب روکے رکھو اُنہیں	تاکہ تم سب لے سکو	کچھ

مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ⑦	اِلَّآ اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ②	مُّبَيِّنَةٍ ج②
(اس سے) جو	تم سب دے چکے ہو اُنہیں	مگر یہ کہ	وہ ارتکاب کریں	بدکاری کا	کھلے طور پر

ضروری وضاحت

①تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔②ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور زندگی بسر کرو اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر تم ناپسند کرو اُن کو تو ہو سکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ	کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ نے
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾ وَ اِنْ	اُس میں بہت بھلائی۔ ﴿19﴾ اور اگر
اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ	تم بدلنا چاہو (نئی) بیوی (پہلی) بیوی جگہ
وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا	اور دے چکے ہو اُن میں سے ایک کو ڈھیر مال
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ	تو نہ لو اُس میں سے کچھ بھی کیا (بھلا) تم لینا چاہتے ہو اُسے
بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾	ناجائز طور پر اور صریح گناہ گار بن کر۔ ﴿20﴾
وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ	اور کیسے تم (واپس) لے سکتے ہو اُسے حالانکہ یقیناً
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ	مل چکے ہیں تم میں سے بعض بعض سے (آپس میں)
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾	اور وہ لے چکی ہیں تم سے پکا عہد۔ ﴿21﴾
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا	اور مت نکاح کرو ان عورتوں سے جن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاشِرُوْهُنَّ : عیش وعشرت، معاشرہ۔	تَاْخُذُوْا، تَاْخُذُوْنَهٗ، اَخَذْنَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، تعریف۔	اِحْدٰىهُنَّ : واحد، توحید، وحدانیت، وحدت۔
كَرِهْتُمُوْهُنَّ، تَكْرَهُوْا : مکروہ، کراہت۔	مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
شَيْـًٔا : شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔	كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
اَرَدْتُّمُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اسْتِبْدَالَ : تبدیل، تبادلہ، متبادل، بدلہ۔	مِّيْثَاقًا : میثاق مدینہ، وثوق، توثیق، امید واثق۔
زَوْجٍ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	تَنْكِحُوْا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ ①	بِالْمَعْرُوْفِ ج	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ ②
اور زندگی بسر کرو ان کے ساتھ	اچھے طریقے سے	پھر اگر	تم سب ناپسند کرو ان کو

فَعَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا ③	وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ ④	فِيْهِ
تو ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور رکھ دی ہو اللہ نے	اس میں

خَيْرًا	كَثِيْرًا (19)	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ ⑤	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ لا
بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدلنا	(نئی) بیوی	(پہلی) بیوی جگہ

وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ
اور تم دے چکے ہو	ان میں سے ایک (بیوی) کو	ڈھیر بھر (مال)	تو نہ	تم سب لو	اس میں سے

شَيْـًٔا ط	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (20)	وَكَيْفَ
کچھ بھی	کیا (بھلا) تم سب لوگے اسے	ناجائز طور پر	اور صریح گناہ (کرتے ہوئے)	اور کیسے

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ ⑥
تم سب (واپس) لے سکتے ہو اسے	حالانکہ یقیناً مل چکے ہیں	تم میں سے بعض	بعض کی طرف

وَّاَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (21)	وَلَا	تَنْكِحُوْا
اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	پکا عہد	اور مت	تم سب نکاح کرو

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اَرَدْتُّمْ کی میم پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش آجاتی ہے۔ ⑥ یعنی میاں بیوی کی حیثیت سے تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔

نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ	نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ عورتوں میں سے
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے ہو چکا (دور جاہلیت میں)
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا ؕ	بیشک یہ بے حیائی کا اور ناپسندیدہ (فعل) ہے
وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ۞22 ع 3/8/14	اور بُرا چلن ہے۔ 22
حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ	حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں
وَ بَنٰتُكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ	اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں
وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ	اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ	اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ	اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے دودھ پلایا ہو تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	اور تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں
وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَرَبَآٮِٕبُكُمُ	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس) اور تمہاری (وہ) لڑکیاں
الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ	جو تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَكَحَ : نکاح، منکوحہ، نکاح رجسٹرار۔	عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰبَآؤُكُمۡ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔	اُمَّهٰتُكُمۡ : اُمّ القریٰ، ام الامراض، امہات المومنین۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	بَنٰتُكُمۡ : بنت، بنات۔
سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔	اَخَوٰتُكُمۡ : اخوت، مواخات۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءظن۔	خٰلٰتُكُمۡ : خالہ، خالہ زاد بھائی۔
سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَرۡضَعۡنَكُمۡ : رضاعی بھائی، رضاعت۔
حُرِّمَتۡ : حرام، حرمت، تحریم۔	

مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمۡ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	قَدۡ سَلَفَ ؕ ①
جن سے	نکاح کر چکے ہوں	تمہارے باپ	عورتوں میں سے	مگر جو	تحقیق پہلے ہو چکا

ع 3 8 14

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ②	وَّمَقۡتًا ؕ	وَسَآءَ	سَبِيۡلًا ع (22)
بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور ناپسندیدہ (فعل)	اور بُرا	چلن ہے

حُرِّمَتۡ ②	عَلَيۡكُمۡ	اُمَّهٰتُكُمۡ ②	وَبَنٰتُكُمۡ ②
حرام کردی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمۡ ②	وَعَمّٰتُكُمۡ ②	وَخٰلٰتُكُمۡ ②	وَبَنٰتُ الۡاَخِ ②
اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری خالائیں	اور بھائی کی بیٹیاں

وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ ②	وَاُمَّهٰتُكُمُ ②	الّٰتِىۡۤ ③	اَرۡضَعۡنَكُمۡ ④
اور بہن کی بیٹیاں	اور تمہاری مائیں	(وہ) جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا ہو

وَاَخَوٰتُكُمۡ ②⑤	مِّنَ الرَّضَاعَةِ ②⑥	وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ ②⑤
اور تمہاری بہنیں	دودھ سے	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)

وَ	رَبَآٮِٕبُكُمُ	الّٰتِىۡ ③	فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ ⑥
اور	تمہاری لڑکیاں	وہ جو	تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں قَدۡ تاکید کی علامت ہے۔② ۃ، تُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ الّٰتِىۡ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔⑥ یعنی دودھ شریک بہنیں۔

مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ	تمہاری ان بیویوں سے ہیں (کہ)
الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ	جو (کہ) تم صحبت کر چکے ہو ان سے
فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ	پس اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان سے
فَلَا جُنَاحَ	تو کوئی گناہ نہیں
عَلَیْكُمْ ؗ	تم پر (ان لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)
وَحَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِیْنَ	اور بیویاں تمہارے بیٹوں کی وہ جو
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ	تمہاری صُلب (پیٹھ) سے ہیں
وَاَنْ تَجْمَعُوْا	اور یہ کہ تم جمع کرو
بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے گزر چکا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بیشک اللہ تعالیٰ ہے
غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۙ﴿23﴾	بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآىِٕكُمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔	بَیْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین
دَخَلْتُمْ	: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	الْاُخْتَیْنِ	: اُخت عبداللہ، اخوت، مواخات۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَیْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَبْنَآىِٕكُمْ	: ابن، ابن الوقت، ابن آدم۔	سَلَفَ	: سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار۔
تَجْمَعُوْا	: جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔	رَّحِیْمًا	: رحم، رحمت، رحیم، مرحوم۔

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِیْ	دَخَلْتُمْ ①	بِهِنَّ ز
تمہاری ان بیویوں سے ہیں	جو (کہ)	تم داخل ہو چکے ہو	ان پر

فَاِنْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ ②	بِهِنَّ
پس اگر	نہ	تم سب داخل ہوئے ہو	ان پر

فَلَا جُنَاحَ ③	عَلَيْكُمْ ز	وَ	حَلَآئِلُ
تو کوئی گناہ نہیں	تم پر (ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)	اور	بیویاں

اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ ④ لا
تمہارے بیٹوں کی	(وہ) جو	تمہاری صلب (پیٹھ) سے ہیں

وَ	اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ ⑤
اور	یہ کہ	تم سب جمع کرو	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)

اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ ⑥ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
مگر	جو	البتہ پہلے گزر چکا	بے شک	اللہ تعالیٰ

كَانَ	غَفُوْرًا ⑦	رَّحِيْمًا ⑦ (23) لا
ہے	بہت بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

①یعنی تم اُن سے صحبت کر چکے ہو۔②یعنی اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو۔③لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④یعنی جو تمہارے حقیقی بیٹے ہیں۔⑤لفظ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان ہے لیکن یہاں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان